رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم چہارشنبہ

شرح چندہ: سالانہ ۲۱ روپے، ششماہی ۱۱ ″، سہ ماہی ۶ ″، ماہوار ۲½ ″

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۱۱ تبلیغ ۱۳۲۷ ہش | ۲۹ ربیع الاول ۱۳۶۷ھ | ۱۱ فروری ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۹

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۰ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت نزلہ اور زکام کی وجہ سے بدستور علیل ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

امن کونسل میں ہندوستانی وفد کی طرف سے غیر معین عرصہ کے لئے بحث ملتوی کر دینے کی درخواست

پونچھ کے محاذ پر آزاد فوجوں کی کامیابی

تراڑکھل ۱۰ فروری۔ آزاد کشمیر کے محکمہ دفاع نے ایک کمیونک میں بیان کیا ہے کہ پونچھ کے جنوب مشرق میں تین میل کے فاصلہ پر آزاد فوج کے ساتھ ۴۸ گھنٹے جنگ کے بعد ہندوستانی پانچسو لاشیں چھوڑ کر بھاگ گئے۔ ہلاک شدگان میں چار افسروں کی لاشیں ہیں۔ تین نان کمشنڈ افسر گرفتار کر لئے گئے۔ رائفلوں، برین گنوں، سٹین گنوں کی ایک بھاری تعداد ہاتھ لگی۔ اس کے علاوہ کئی ایک دو انچ دہانہ کی مارٹرز آزاد فوج کے قبضہ میں آئیں۔ پریس نوٹ میں نوشہرہ پر حملہ کے ذکر میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ اس حملہ کا مقصد نوشہرہ پر قبضہ کرنا نہ تھا۔ بلکہ دشمن کی اصل طاقت کا مرکز معلوم کرنا تھا۔ ہماری فوجیں نوشہرہ کی ڈیفنس لائن کے اندر گھس گئیں۔ ۴ ۲ گھنٹہ تک دست بدست لڑائی ہوتی رہی۔ دشمن کے تین سو سے اوپر آدمی ہلاک ہوئے۔ اور ہمیں دو صد آدمیوں کا نقصان ہوا۔ ہندوستان کے محکمہ دفاع نے غلط بیانی سے کام لیتے ہوئے بیان کیا ہے کہ آزاد فوج کے دو ہزار آدمی مارے گئے حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کے ایک پورے بریگیڈ نے کلال کے مقام پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ مگر انہیں سخت نقصان اٹھا کر واپس لوٹنا پڑا ہمارے ۶ آدمی ہلاک یا زخمی ہوئے (اے پ)

تقسیم فلسطین کے لئے بین الاقوامی فوج کا ہونا ضروری ہے

فلسطین کمیشن کی امن کونسل سے اپیل

لیک سکسس ۱۰ فروری۔ کل رات یہاں اس امر کا انکشاف ہوا۔ کہ اقوام متحدہ کا فلسطین کمیشن اس ہفتے کے اندر اندر امن کونسل سے درخواست کرے گا۔ کہ چونکہ فلسطین کی موجودہ صورت حال امن عامہ کے لئے سخت خطرہ کا باعث بنی ہوئی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ وہ فوری طور پر حالات کو بہتر بنانے کے سلسلہ میں مناسب اقدامات کرے۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ عرب طاقت کے زور سے اقوام متحدہ کی مجوزہ تجاویز تقسیم کو رد کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ کمیشن نے اپنی رپورٹ میں بین الاقوامی فوج کے قیام پر بہت زور دیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ بغیر اس فوج کے تقسیم کی تجاویز کو عملی جامہ نہیں پہنایا جا سکتا۔ کمیشن کے پانچوں ممبر اس بات کے اظہار میں متفق ہیں۔ کہ امن کونسل اس بارے میں فوری قدم اٹھائے۔ اور وہ فوج مہیا کرے کہ جس کے بغیر وہ اپنے کام کو انجام نہیں دے سکتے۔ (رائیٹر)

صوبہ سرحد کی سیاسی پیچیدگیوں کے متعلق اہم مذاکرات

گورنر اور وزیر اعظم صوبہ سرحد کی قائداعظم سے ملاقات

کراچی ۱۰ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ آج گورنر جنرل پاکستان صوبہ سرحد کے گورنر اور خان عبدالقیوم خان وزیر اعظم کے درمیان صوبائی سیاست کے متعلق اہم مذاکرات ہوئے۔ سرحد کی صوبائی اسمبلی کے آنے والے بجٹ سیشن پر خاص طور پر غور کیا گیا۔ اسمبلی کا بجٹ سیشن مارچ میں ہونے والا ہے۔ قیام پاکستان کے بعد بہت سی دستوری پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں ان کا حل کرنا نہایت ضروری ہے۔ حل طلب مسائل میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہندوؤں اور سکھوں کے چلے جانے کے بعد اگر غیر مسلم اراکین اسمبلی شریک اجلاس ہوں۔ تو وہ کس کی نمائندگی کریں گے۔ دوسری پیچیدگی غیر مسلموں کے حق نمائندگی سے متعلق ہے۔ جو انہیں صوبائی اسمبلی میں حاصل ہے۔ ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کی رو سے غیر مسلموں کے لئے ۵۰ ممبروں کے ایوان میں ۱۲ نشستیں حاصل ہیں۔ برخلاف اس کے ۱۹۴۱ء کی مردم شماری کے رو سے غیر مسلم آبادی کی نسبت کل ۵ فیصدی بیٹھتی ہے۔ بہت سی خالی نشستوں کا انتخاب بھی ابھی ہونا ہے۔ اس وقت سوال درپیش یہ ہے کہ آیا پرانے دستور کے مطابق نئے انتخابات کئے جائیں یا اس نئے آئین کے مطابق جو پاکستان کی مجلس دستور ساز مرتب کر رہی ہے (اے پ)

لنکا کی پہلی پارلیمنٹ کا شاندار افتتاح

کولمبو ۱۰ فروری۔ آج جب یہاں ڈیوک آف گلوسٹر نے بادشاہ کی طرف سے لنکا کی نئی پارلیمنٹ کا افتتاح کیا۔ تو ساتھ ہی لنکا سے ۱۳۲ سال کے بعد برطانوی راج کا خاتمہ ہو گیا۔ اب برطانوی دولت مشترکہ میں ایک نئے چھوٹے سے ڈومنین کا اضافہ ہوا ہے۔ اس موقعہ پر قریباً ۲۰ ہزار افراد نے ڈیوک آف گلوسٹر کو یہ اعلان کرتے ہوئے سنا کہ آج سے لنکا کا جزیرہ دنیا کی آزاد اقوام کی برادری میں شامل ہو گیا ہے ڈیوک آف گلوسٹر نے اس موقعہ پر بادشاہ انگلستان کی طرف سے اس امر پر حد درجہ خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا کہ سیلون نے پر امن طریق پر آزادی حاصل کی ہے اور یہ باشندگان سیلون کے حق میں مستقبل کے لئے نیک فال اور شگون ہے۔ آپ نے بادشاہ کی طرف سے باشندگان سیلون کے نام پیغام سنایا جس میں باشندگان سیلون سے امید ظاہر کی گئی تھی کہ وہ آزادی کے بعد اپنی ذمہ داریوں کو خوب نبھائیں گے اسمبلی حال میں شاہان کانڈیان کے وقت کا تخت بچھایا گیا۔ اور اس پر اسی زمانے کی تلوار اور تاج شاہی رکھا گیا۔ اور اس سے یہ مراد لی گئی۔ کہ گویا آج سے ایک سو تیس سال پہلے کی کھوئی ہوئی آزادی دوبارہ نصیب ہوئی ہے شہر میں تماشائیوں کا اژدہام اور پرشکوہ جلوس قابل دید تھا رات شہر بجلی کے قمقموں سے جگمگاتا رہا۔ (رائٹر)

ہندوستانی وفد کی طرف سے بحث کو ملتوی کر دینے کی درخواست۔ پاکستان بحث کو معرض التوا میں ڈالنا نہیں چاہتا۔

لیک سکسس ۱۰ فروری کل رات یہاں باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان نے امن کونسل سے درخواست کی ہے۔ کہ مسئلہ کشمیر پر جو اس وقت ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مابہ النزاع ہے ما غور و خوض اور بحث کو غیر معین عرصے کے لئے ملتوی کر دیا جائے۔ یاد رہے۔ اس مسئلہ پر کونسل ۱۰ فروری سے غور کر رہی ہے معلوم ہوا ہے کہ آج پاکستان امن کونسل میں اس بات پر زور دے گا۔ کہ معاملہ کشمیر کو لمبے عرصہ کے لئے معرض التوا میں ڈالنے کی کوئی ضرورت نہیں خیال کیا جاتا ہے۔ کہ انڈین وفد کے ہندوستانی اور کشمیری ممبر واپس ہندوستان آ کر ان نازک اور باریک معاملات کے بارے میں اپنی اپنی حکومتوں سے مشورہ کرنا چاہتے ہیں۔ جو بحث کے دوران میں پیدا ہو گئے ہیں۔ امن کونسل کے صدر جنرل میکناٹن جو کینیڈا کے نمائندے ہیں۔ آج اس معاملہ کو امن کونسل کے سامنے رکھیں گے۔ اور کونسل سے درخواست کریں گے کہ وہ اس معاملے میں جو فیصلہ کرنا چاہتی ہے کرے۔

امن کونسل کے حلقوں میں یہ خبر عجیب مخلوط جذبات کے ساتھ سنی گئی۔ ممبران میں عام خیال یہی پایا جاتا ہے۔ کہ معاملات پر بحث ایک ایسے مرحلے پر پہنچ چکی ہے کہ یہاں سے واپس لوٹنا ممکن نہیں ہے۔ اور یہ کہ بحث کو جاری رکھنا ہی پڑے گا۔

بعض ممبران کا یہ بھی خیال ہے کہ اگر دونوں حکومتیں اپنے اپنے وفود کی زبانی تازہ ترین حالات

(باقی دیکھیں صفحہ ۹ کالم اول کے نیچے)

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

ریاست الور کے خلاف حکومت ہند کے اقدام سے لندن میں ردعمل

لندن ۹ر فروری بھارت راجہ الور کے خلاف بھارت سرکار کی کارروائی کے متعلق یہاں کے سیاسی حلقوں کا یہ خیال ہے کہ حکومت ہند نے حکومت کا تختہ الٹنے والی فرقہ پرست جماعت کو کچلنے کا تہیہ کر لیا ہے۔ نئی دہلی کی ایک اطلاع میں جو آج ایک مقامی اخبار میں شائع ہوئی۔ یہ بتلایا گیا ہے کہ بھارت سرکار الور کے خلاف اپنے اس اقدام کو روک بھی سکتی تھی۔ اور کہہ سکتی تھی کہ ریاست کے اندر اس قسم کی سرگرمیاں اس کی شان کے شایاں نہیں۔ لیکن اس کی بجائے حکومت ہند نے یہ قدم اٹھا کر ایک ایسی روائت قائم کی ہے جس کی بنا پر توقع کی جاتی ہے۔ کہ ہندوستان اور ریاستوں کے آئندہ تعلقات نئے اصولوں پر مبنی ہوں گے۔ راشٹریہ سیوک سنگھ پر فوراً پابندی لگانے کے فوراً ہی بعد مسلم انجمنوں کو غیر قانونی قرار دینے کے متعلق یہاں کے مبصرین مختلف خیالات کا اظہار کر رہے ہیں۔ کئی ایک کا کہنا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان اس قسم کی پابندی سے خوش ہونگے کیونکہ اس طریقہ سے ان کے فرقہ کے متعلق ہر قسم کے شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے۔ اور ان کی پوزیشن زیادہ واضح ہو جائیگی کچھ مبصرین کا یہ خیال ہے کہ ہندوستان میں مسلم نیشنل گارڈز صرف برائے نام ہی تھی مسلم انجمنوں پر پابندی لگنے کی خبر پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ فرقہ پرستوں کے خلاف بھارت سرکار کی اس تحریک کا مقصد پورا کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ سکھوں کی اکالی پارٹی اور جنرل موہن سنگھ کی پرائیویٹ فوج پر بھی پابندی لگائی جائے۔ (گلوب)

حیدر آباد کے ایجنٹ جنرل

نئی دہلی ۹ر فروری معلوم ہوا ہے کہ حیدر آباد کے ایجنٹ نواب زین یار جنگ بہادر نظام سے صلاح و مشورہ کے لئے کل بذریعہ ہوائی جہاز حیدر آباد تشریف لے جا رہے ہیں نیز یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ حیدر آباد کے وزیر اعظم مسٹر لائق علی بھی ۱۰ر فروری تک دہلی تشریف لے آئیں گے حکومت نظام کا قانونی مشیر مونکٹن بھی اسوقت تک لنڈن سے تشریف لے آئیں گے۔ تاکہ گفت و شنید میں حصہ لے سکیں۔ (گلوب)

گاندھی جی کے جنازے کی فلم

گاندھی جی کا جنازہ اٹھائے جانے کے سلسلہ میں ایک چھوٹی سی فلم مسٹر مولوانی نے تیار کی ہے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ فلم جلد ہی دہلی میں دکھائی جائے گی بمبئی میں یہ فلم عوام کے علاوہ حکومت کے وزراء نے بھی دیکھی۔ نیز یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ ہندوستان کے سب بڑے شہروں میں دکھائی جائیگی (گلوب)

پیٹرک گورڈن پاکستان آرہے ہیں

کراچی ۱۰ر فروری۔ مسٹر پیٹرک گورڈن واکر جو برطانوی پارلیمنٹ میں تعلقات دولت مشترکہ کے پارلیمنٹری انڈر سیکرٹری ہیں ۲۱ر فروری کو کراچی پہنچ رہے ہیں۔ آپ پاکستان کے دارالحکومت میں تین یوم قیام کریں گے۔ اور اس دوران میں حکومت پاکستان کے وزراء اور دیگر معروف شخصیتوں سے ملاقات فرمائیں گے۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر گورڈن نے یہاں کے اخباری نمائندوں سے بھی ملنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ اس امر کے پیش نظر ۲۳ر فروری کو ایک پریس کانفرنس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جو برطانوی ہائی کمشنر کے دفتر میں منعقد ہو گی۔ آپ ہندوستان کا بھی دورہ کریں گے۔ (او۔پی۔آئی۔)

گاندھی جی کے پھول بہائے جانے کی رسم کے لئے وسیع انتظامات

الہ آباد ۱۰ر فروری۔ گاندھی جی کے پھولوں کو دریا میں بہانے کی رسم ۱۲ر فروری کو جمعرات کے روز ادا کی جائے گی۔ اندازہ ہے ہندوستان کے طول و عرض سے قریباً پندرہ لاکھ اشخاص اس میں شریک ہوں گے۔ پھولوں کے احترام میں وسیع پیمانے پر انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ انہیں سنگھم تک جلوس کی صورت میں لے جایا جائے گا۔ چنانچہ اس موقعہ کے لئے ایک خاص رتھ تیار کی گئی ہے۔ جلوس الہ آباد شہر کے بڑے بڑے بازاروں میں سے ہوتا ہوا سنگھم پہنچے گا۔ اور راہ میں قریباً ۹۰ دروازوں میں سے گذرے گا۔ دونوں دریاؤں کا اتصال جس مقام پر ہوتا ہے۔ وہ وسیع علاقہ ہے۔ اور قریباً ندی کے کنارے ڈیڑھ میل تک پھیلا ہوا ہے لیکن اصل رسم صرف ایک محدود علاقہ میں ادا کی جائیگی جس کے گرد گشتی سوار فوج کا پہرہ ہوگا اور صرف افسران بالا یا غیر ملکی سفیروں کو وہاں تک جانے کی اجازت ہو گی۔ اس جگہ پر کستوربائی گاندھی۔ کملا نہرو اور اینی بیسنٹ کے پھول بہائے گئے تھے۔ (ا۔پ)

پنتھ کو کانگرس میں مدغم کر دیا جائے گا!

جالندھر ۱۰ر فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ فرقہ داری کے خلاف جو مہم آجکل انڈین یونین میں جاری ہے۔ اس کے پیش نظر اکالی لیڈر پنتھ کو انڈین نیشنل کانگرس میں مدغم کر دینے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ اگر ایسا ہو گیا تو ہندوستانی سیاست کے میدان سے سکھوں کی جداگانہ قومیت ختم ہو جائے گی۔ سکھوں کے مشہور و معروف لیڈر جس میں ماسٹر تارا سنگھ اور سردار بلدیو سنگھ شامل ہیں۔ اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے اکٹھے ہوئے۔ لیکن اس بارے میں کوئی آخری فیصلہ نہیں کر سکے۔ اس تحریک کے حامیوں کا خیال ہے۔ کہ سکھ نظریات کا مفاد اس میں ہے کہ پنتھ کو کانگرس میں مدغم کر دیا جائے۔ جمہوری ہندوستان میں پنتھ کی بقا کا انحصار علیحدگی میں نہیں۔ بلکہ برسر اقتدار طاقتوں میں سے کسی ایک طاقت کے ساتھ رشتہ اتحاد پر ہے۔

راشٹریہ سیوک سنگھ نازی طریق کار کی حامی ہے!

لندن ۱۰ر فروری۔ اخبار "ایما ٹریبون" کا نامہ نگار مقیم دہلی رقمطراز ہے کہ گاندھی جی کے قاتل نتھو رام ونائک گوڈسے کے مقدمے کی سماعت اگلے پندرہ روز کے اندر اندر شروع ہونے والی ہے۔ خیال ہے کہ یہ مقدمہ اس صدی کے نہایت سنسنی خیز مقدموں میں سے ایک ہوگا۔ راشٹریہ سیوک سنگھ کی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے نمائندہ مذکور اس جماعت کو ہندوستان کے جابر اور انتہا پسند گروہ سے یاد کرتا ہے اور لکھتا ہے کہ یہ ہٹلر کی قائم کردہ نوجوانوں کی انجمن کے نقش قدم پر چلنے والی ایک جماعت تھی۔ لڑکوں اور لڑکیوں کو تعلیم دی جاتی تھی کہ وہ بجز اپنے لیڈر کے کسی کا کہنا یا حکم نہ مانیں۔ یہاں تک کہ بچے اپنے والدین سے بالکل آزاد ہوتے جاتے تھے۔ اور ان کی بھی پرواہ نہ کرتے تھے۔ بچوں کی جسمانی قوت برداشت کو جانچنے کے لئے انہیں بعض اوقات عمداً زدوکوب اور زخمی کیا جاتا تھا۔ نمائندے نے اپنا ایک چشم دید واقعہ بھی لکھا ہے جس میں اس نے ایک بچے کے سر پر گہرا زخم دیکھا۔ اور باوجود شدید کرب اور تکلیف کے وہ بچہ ہنسنے کی کوشش کر رہا تھا۔ فوجی ڈرل روزانہ کا معمول تھا۔ اور بندوق وغیرہ کا نشانہ بھی سکھایا جاتا تھا۔ نمائندہ کا کہنا ہے کہ راشٹریہ سیوک سنگھ کا بانی جنگ سے قبل نازی طریقہ کار کا مطالعہ کرنے کے لئے جرمنی بھی گیا تھا۔ (گلوب)

ہندوستان کو ۲۰۱۰۰ ٹن چاول سپلائی کیا جا چکا ہے

نئی دہلی ۱۰ر فروری۔ پاکستان معاہدہ خوراک کے مطابق ہندوستان کو بیس ہزار ایک سو ٹن چاول سپلائی کر چکا ہے۔ یہ چاول بمبئی۔ کوچین۔ مدراس اور ٹراونکور میں تقسیم کر دیا گیا ہے جس کی تفصیل یہ ہے بمبئی ۶۰۰۰ ٹن۔ کوچین ۵۴۰۰ ٹن۔ مدراس ۵۰۰۰ ٹن۔ ٹراونکور ۳۷۰۰ ٹن۔ (ا۔پ)

حکومت مشرقی پنجاب کا غیر معمولی حکم

جالندھر ۹ر فروری حکومت مشرقی پنجاب نے ایک معمولی اعلان کے ذریعہ صوبہ بھر میں خاکسار اور مسلم لیگ نیشنل گارڈز کو غیر قانونی جماعتیں قرار دیدیا ہے۔ (ا۔پ)

چاول بغیر اجازت باہر لیجائے جا رہے تھے

ڈھاکہ ۹ر فروری۔ تین صد کشتیوں کا ایک قافلہ جسمیں ایک لاکھ پچاس ہزار من چاول بغیر اجازت مشرقی بنگال سے باہر لے جا رہے تھے روک لیا گیا۔ بارہ میل کا سفر طے کرنے کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے پولیس کا ایک افسر مع پولیس کی ایک جمعیت کے موقعہ پر پہنچ گیا۔ اور اس نے چاول لے جانے والوں کو حراست میں لے لیا۔ یہ چاول ضلع کھلنا سے لیجائے جا رہے تھے (گلوب)

ڈاکٹر لہنا سنگھ کا تار!

جالندھر ۱۰ر فروری۔ ڈاکٹر لہنا سنگھ جنرل سیکرٹری پنجاب پراونشل کانگرس کمیٹی نے بذریعہ تار پی۔پی۔سی۔سی کی ورکنگ کمیٹی کے ممبروں سے استدعا کی ہے کہ وہ ۱۲ر فروری کو مسٹر گاندھی کے پھولوں کو ترا نبنے کی رسم میں جو پھلور میں ادا کی جا رہی ہے شامل ہوں اس تاریخ کو صوبہ کی سیاسی حالت پر غور و خوض کرنے کے لئے مذکورہ ورکنگ کمیٹی کے ممبروں کی جالندھر میں ایک میٹنگ بھی ہو رہی ہے (ا۔پ)

فلسطین میں عربوں کے وسیع پیمانے پر حملے کرنے کے امکان

قاہرہ ۹ر فروری۔ فلسطین میں عربوں کی طاقت اسوقت صرف جوابی حملوں تک ہی محدود ہے۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ عرب لیگ کے قاہرہ کے اجلاس کے خاتمہ پر عربوں کے یہودیوں کے خلاف وسیع پیمانے پر حملے کر دینے کے امکان رونما ہو گئے ہیں۔ یہ بھی پیشگوئی کی جا رہی ہے کہ اس اجلاس میں جو اہم فیصلے کئے گئے ہیں۔ ان میں عرب لیگ کی وہ تجویز منظور کی گئی ہے جس میں فلسطین کی تقسیم کے خلاف جنگی کارروائیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ لندن کے سیاسی حلقوں کے مطابق عرب فلسطین میں وسیع پیمانے پر حملے شروع کر دیں گے۔ لیگ کے ایک ترجمان نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ عرب ممالک تقسیم کی سخت مخالفت کرینگے۔ گلوب)

ڈاکٹر راجندر پرشاد کی نشری تقریر

نئی دہلی ۹ر فروری۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد کانگرس پریذیڈنٹ نے آل انڈیا ریڈیو سے ہندوستانی میں تقریر کرتے ہوئے عام کانگرسیوں سے کہا کہ اب انکے سخت امتحان کا وقت آپہنچا ہے اگر کانگرس گاندھی جی کی تعلیم پر عمل کرتی تو آج ان پر یہ مصیبت نہ پڑتی۔ ہمارے گناہوں کے بدلے گاندھی جی پر مصیبت آئی۔ آپنے کہا گاندھی جی کا فانی جسم ہمارے درمیان نہیں ہے۔ مگر آپ کی روح ہمارے نیک اور بد اعمال کو دیکھ رہی ہے جو کام گاندھی جی نامکمل چھوڑ گئے ہیں۔ اب ہم نے اسے مکمل کرنا ہے اور یہی بات آپکی مقدس یاد کو تازہ رکھ سکتی ہے۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ ہر شخص اپنی آمد کا دسواں حصہ گاندھی میموریل فنڈ میں ادا کرے تاکہ اس فنڈ سے آپکا لٹریچر شائع کیا جائے (ا۔پ)

روزنامہ الفضل لاہور مورخہ ۱۱ فروری ۱۹۴۸ء

مسلم لیگ نیشنل گارڈز

انڈین یونین کی حکومت نے مسلم لیگ نیشنل گارڈز اور جماعت خاکساران کو بھی غیر آئینی قرار دے دیا ہے۔ اور خبر ہے۔ کہ بمبئی میں مسلم لیگ گارڈز کے مقامی دفاتر پر پولیس نے چھاپہ مار کر تلاشی بھی لی۔ سرکردہ لیڈروں کے مکانوں کی بھی تلاشیاں لی گئیں اور کاغذات اور کتابیں قبضہ میں لے لی گئیں ہیں۔ اور سید ہاشم علی صاحب کمانڈر مسلم لیگ نیشنل گارڈ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ہم اصولاً اس بات کو تسلیم کرتے ہیں۔ کہ کسی ملک میں کوئی ایسی تنظیم نہیں ہونی چاہیئے۔ جس کا پروگرام فوجی قسم کا ہو۔ اور جو گویا حکومت کی فوج کے خلاف کھڑی کی گئی ہو۔ یہ حق صرف حکومت کا ہے۔ کہ وہ فوج رکھے اور اس کو ملکی دفاع وغیرہ کے لئے تعلیم و تربیت دے۔ کسی پرائیویٹ جماعت کا حق نہیں۔ کہ وہ حکومت کے علی الرغم کوئی ایسی تنظیم کھڑی کرے جس پر یہ شبہ ہو سکتا ہو۔ کہ کسی وقت وہ حکومت کے خلاف اٹھ کھڑی ہو گی اور ملک کے انتظام کو درہم برہم کر دے گی۔ خاص کر ہندوستان جیسے ملک میں جہاں مختلف مذاہب اور مختلف نسلوں کے لوگ آباد ہیں۔ اگر ہر جماعت اپنی اپنی کوئی الگ تنظیمات کھڑی کر دے گی۔ تو یقیناً اس کا نتیجہ بد امنی اور فساد کی ہو گا اور ہر وقت خانہ جنگی کا خدشہ لگا رہے گا۔ اس لئے ہر حکومت حق بجانب ہے۔ کہ وہ ایسی تنظیمات کو دبائے۔ اور جتنی جلدی ہو سکے۔ ان کا قلع قمع کر دے۔ کسی ملک کے امن کے لئے یہ نہایت ضروری ہے۔

ہندوستان میں انگریزی عہد سے ہی ایسی یا اس قسم کی تنظیمات بنانے کی رسم سب سے پہلے کانگرس ہی نے ڈالی تھی۔ چنانچہ ۱۹۴۲ء میں جو شورش ہوئی تھی۔ اس کا امکان اسی وجہ سے پیدا ہوا تھا۔ کہ کانگرس نے نوجوانوں کو اس راستہ پر خود رہنمائی کی تھی۔ لیکن ہندوؤں میں اس کی بنیاد سنگٹھن کی تحریک کے وقت شروع ہو گئی تھی۔ پنڈت مالویہ اور دیگر مہاسبھائی لیڈروں نے ہندوؤں کی جسمانی تربیت کے بہانے سے تمام ملک کے طول و عرض میں ایسے اکھاڑے پھیلا دیئے تھے۔ کہ وہ گو بظاہر تو وہ بے آزار نظر آتے تھے مگر خفیہ خفیہ ان کی فوجی تعلیم و تربیت دی جاتی تھی۔ ہوتے ہوتے اس تحریک نے راشٹریہ سویم سیوک سنگ کی صورت اختیار کر لی۔ خود کانگرس کے بڑے بڑے لیڈر اس تنظیم کی حمائت کرتے رہے۔ اور تمام بڑے بڑے شہروں اور چھوٹے چھوٹے قصبوں میں حتیٰ دیہات میں بھی ان کا جال پھیل گیا ہندوستان کی آزادی سے پہلے تو شاذ کوئی بھی بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے چھوٹا لیڈر ایسا نہ تھا۔ جو اس تنظیم کی کارروائیوں کو سراہتا ہو۔ اور اس کے پھولنے پھلنے میں مدد نہ دیتا ہو۔

ناممکن تھا کہ اس تنظیم کی کارروائیوں سے دوسری جماعتیں متاثر نہ ہوتیں۔ ان کی دیکھا دیکھی تقریباً تمام جماعتوں نے اپنی اپنی الگ کوریں بنانی شروع کر دیں۔ ہندوؤں سکھوں اور مسلمانوں میں سینکڑوں ایسی تنظیمیں بن گئیں۔ مسلمانوں میں خاکسار تحریک ایک عرصہ تک بہت کامیاب ہوئی۔ اور کامیابی کے ساتھ چلتی رہی۔ اور دیگر تنظیموں سے رنگ

وہ کھلم کھلا تشدد کا جواب تشدد سے دینے کی بھی حامی رہی۔ چنانچہ پنجاب اور یو پی میں حکومت کو اس پر سخت پابندیاں لگانی پڑیں۔ لیکن اس کے مقابل راشٹریہ سویم سنگ نہایت خفیہ طور پر بنیتی چلی گئی۔ بظاہر تو وہ اپنے تئیں ایک بے ضرر خدمت گذار جماعت ظاہر کرتی۔ لیکن اندر ہی اندر اس نے ہندوؤں میں لڑنے کی سپرٹ پیدا کر دی۔ اور بہت سے نوجوانوں کے دلوں میں آگ لگا دی۔ اور اس جماعت کو یہاں تک فروغ دیا گیا۔ کہ گذشتہ تمام فسادات کے تقریباً تمام کارنامے نمایاں اس جماعت کی تاریخ میں لکھے جانے چاہئیں۔

اب گاندھی جی کے قبیح قتل کی وجہ سے پہلی دفعہ حکومت ہند نے پوری طرح اس طرف توجہ مبذول کی ہے۔ اور اس خطرناک جماعت کے استیصال پر آمادہ ہو گئی ہے۔

ایسی صورت میں یہ ناممکن تھا۔ کہ حکومت دوسری اس قسم کی تنظیموں کی طرف توجہ نہ کرتی۔ چنانچہ اب اس نے مسلم لیگ نیشنل گارڈز اور جماعت خاکساران کو بھی غیر آئینی قرار دیدیا ہے۔ بیشک ہم نے جیسا کہ اوپر بیان کیا ہے۔ کہ ہر حکومت کا حق ہے۔ کہ کسی ایسی تنظیم کو پھولنے پھلنے نہ دے۔ مگر ہم یہ عرض کریں گے۔ کہ مسلم لیگ نیشنل گارڈز کو محض اس وجہ سے غیر آئینی قرار نہیں دینا چاہیئے کہ اس کے مقابل ہندوؤں کی جماعت راشٹریہ سیوک سویم سنگ کو غیر آئینی قرار دیا گیا ہے۔ جہاں تک ہمارا خیال ہے ہندوستان میں مسلم لیگ کا اب کوئی ایسا پروگرام نہیں ہے۔ جس سے وہ حکومت کے خلاف کسی قسم کی کارروائیاں کرنا چاہتی ہو۔ مسلم لیگ کے لیڈروں نے ہندوستان میں اپنی پالیسی کا کئی بار اظہار کر دیا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ وہ اپنے نئے پروگرام پر کاربند رہنا چاہتی ہے۔ ایسی صورت میں ہمیں اس بات کا بھی یقین ہے کہ ہندوستان میں جو مسلم لیگ نیشنل گارڈز کی تنظیم ہے۔ وہ بھی مسلم لیگ کی انڈین یونین والی پالیسی کی پابند ہے۔ ہمیں ڈر ہے۔ کہ شائد بہت سے ایسے لوگ بھی گرفتار کر لئے جائیں۔ جو درحقیقت بے گناہ ہوں۔ اس لئے ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت ہندوستان اس معاملہ میں خاص احتیاط سے کام لے گی۔ اور محض اس لئے کہ ایک ہندو جماعت پر سختی کی گئی ہے۔ ایک مسلم جماعت یا جماعتوں پر بھی سختی کرنی چاہیئے تاکہ معترضین کا منہ بند کیا جا سکے جائز نہیں ہو گا۔ بلکہ چاہیئے۔ کہ نہایت تحقیقات سے کام لیا جائے۔ تاکہ کسی طرح کی بے انصافی نہ ہو۔

جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ ہم تمام ایسی فوجی تنظیموں کے خلاف ہیں جو حکومت کے علی الرغم بنائی جائیں۔ ہم ایسی تنظیموں کے بھی سخت خلاف ہیں۔ جو ملک میں بد امنی پھیلانے کی غرض سے بنائی جائیں۔ اس لئے اگر ہندوستان میں مسلم لیگ نیشنل گارڈز یا تحریک خاکساران ایسی تنظیمیں ہیں۔ جو حکومت کے علی الرغم فوجی تنظیم کر رہی ہیں۔ تو حکومت ہند کا ان کو غیر آئینی قرار دینا درست ہے۔ لیکن محض اس لئے کہ کسی وقت وہ ایسی جماعتیں تھیں ان کو غیر آئینی قرار دینا جائز نہیں ہو گا۔

تھڑے والے

معاصر سفینہ میں تھڑوں پر بیٹھ کر بیچنے والوں یعنی پولیس کی سختیوں کے خلاف ایک احتجاجی جلسہ کی روداد شائع ہوئی ہے۔ جو زیر صدارت جناب عبد الرحمن صاحب انصاری صدر مجلس اتحاد ملت مغربی پنجاب مسجی لاہوری دروازہ کے میدان میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی کارروائی سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ پولیس ایسے اشیاء فروشوں کو جو تھڑے پر بیٹھ کر اپنی اشیاء فروخت کرتے ہیں ہٹا دینا چاہتی ہے۔ اور پولیس کارپوریشن کے احکام کے ماتحت ان کا چالان کرتی ہے۔ اور ایسا کرنے میں سختی سے کام لیتی ہے۔ جلسہ میں محکمہ آبادکاری اور کارپوریشن سے پرزور اپیل کی گئی ہے۔ کہ وہ ان غریبوں کے لئے جلد از جلد علیحدہ انتظام کر کے مستقلاً ان کی اقتصادی پریشانیوں کا ازالہ کر دے۔

پنجاب کے فسادات کی وجہ سے جو جبری تبادلہ آبادی ہوا ہے۔ اس نے جہاں اور بہت سے مسائل پیدا کر دیئے ہیں۔ وہاں یہ مسئلہ بھی بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ کہ ایسے لوگوں کو کس طرح کام پر لگایا جائے۔ جو کام تو کرنا چاہتے ہیں لیکن انہیں کام ملتا نہیں۔ بہت سے کارخانے بند پڑے ہیں۔ اور خود اس علاقہ کے لوگ بھی جو پہلے ان کارخانوں میں کام کرتے تھے بیکاری کا شکار ہو رہے ہیں۔ بڑے بڑے امیر ملکوں کے لئے بیکاری کا سوال سخت مشکلات کا موجب ہو رہا ہے۔ تو ہمارے جیسے غریب ملک کے لئے تو یہ اور بھی مصیبت کا باعث ہے۔ اور پھر جب کہ بہت سی بیکار آبادی دوسرے علاقے سے بھی آ نازل ہوئی ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھا جائے۔ تو لازماً ملک کو بعض ایسی تکلیفوں کو بھی برداشت کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ جو عام حالات میں پیش نہیں آتیں۔ منجملہ ایسی باتوں میں ایک بات ان پشتہ والوں کی بھی ہے۔ لاکھوں انسان اس وقت لاہور میں زائد آ چکے ہیں۔ جہاں پہلے لاہور کی آبادی آٹھ لاکھ تھی۔ اب کسی صورت میں پندرہ لاکھ سے کم نہیں۔ ایسی حالت میں بازاروں اور سڑکوں پر خوانچہ فروشوں اور پشتہ والوں کی پیداوار ایک لازمی امر ہے۔ اتنی کثیر آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بیچنے والوں کی کثرت کوئی غیر متوقع چیز نہیں۔ اس سے قطع نظر جو لوگ اسی طرح روزی کما لیتے ہیں۔ اس کی وجہ سے حکومت کا بھی بہت سا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے۔ بیشک اس طرح کے تاجروں کی وجہ سے بڑے بڑے تاجروں کو کچھ نقصان ہوتا ہے۔ اور ان کی دوکانوں کی رونق جاتی ہے۔ لیکن کچھ مدت کے لئے انہیں یہ نقصان برداشت کرنا چاہیے۔ حتیٰ کہ غیر معمولی حالات روبہ اصلاح ہو جائیں۔

اس لئے ہماری دانست میں اس وقت ان غریبوں پر زیادہ سختی نہ کی جائے۔ تو اچھا ہے۔ جونہی حالات درست ہوتے جائیں گے۔ ایسے دوکاندار بھی کم ہوتے چلے جائیں گے۔ غیر معمولی حالات میں غیر معمولی دقتیں اکثر پیدا ہو جاتی ہیں۔ ہمیں خندہ پیشانی سے ان کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ یہ لوگ کم از کم ان لوگوں سے تو بدرجہا بہتر ہیں۔ جو حکومت کے کیمپوں میں پڑے ہوئے ملک اور قوم کے لئے بوجھ ہو رہے ہیں۔ اگرچہ قصور ان کا بھی زیادہ نہیں۔ لیکن جو لوگ اپنی روٹی آپ کما کر کھانا چاہتے ہیں۔ ان کی ہمت بڑھانی چاہیئے۔ نہ کہ ان کے راستہ میں روکاوٹیں ڈالنی چاہئیں۔ ہمیں امید ہے۔ کہ کارپوریشن اس معاملہ میں ان غریب لوگوں کے ساتھ نرمی کا سلوک کرے گی۔

وہ وقت آتا ہے!

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں:۔ "جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا۔ میں امید نہیں رکھتا۔ کہ اس کے مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی رہ جائے گی۔ بلکہ اس کے مال میں برکت ہو گی۔ پس چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گذاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے۔ کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں۔ تو اس وقت پیسہ کے برابر نہیں ہو گا!"

یہ دین کی خدمت کا وقت ہے۔ اس مصیبت کے وقت میں تھوڑا دیا ہوا بعد میں بہت دینے سے زیادہ ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ احباب وقت سے فائدہ نہیں اٹھا رہے۔ بعض احباب کی عدم توجہی کے سبب اور اس میں زیادہ حصہ جدید اور ان مقامی کا ہے۔ خزانہ مرکز میں چندہ عام حصہ آمد اور چندہ سالانہ کی مدات میں وصولی بہت ہی کم ہو رہی ہے۔ جس قدر رقم ان مدات مذکورہ میں آنی چاہیئے تھی۔ اس میں ابھی ڈیڑھ لاکھ کے قریب کی ہے۔

احباب کو چاہیئے کہ اپنے ذمہ لازمی چندوں کے بقایوں کی فوری ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں۔ یہ وقت ہے خدمت کا۔ اس سے اگر فائدہ نہ اٹھایا گیا۔ تو بعد میں پچھتانا پڑے گا۔ وہ وقت دور نہیں کہ خدا اپنی رحمت کے خاص دروازے کھولدے۔ اور جماعت کی موجودہ مشکلات آسانیوں میں بدل جائیں اس وقت قربانیوں کی وہ قدر نہ ہو گی جو اب ہے۔ (نظارت بیت المال)

تقرر سیکرٹری مال

مولوی محمد یعقوب صاحب کو سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ست چک ضلع شیخوپورہ مقرر کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت ان سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (نظارت بیت المال)

سچی خوشی

(از مکرم شیخ انعام مجتبیٰ صاحب احمدی کیمسٹ)

اس دنیا میں ہر فرد بشر کو خوشی حاصل کرنے اور اس سے حظ اٹھانے کی کمال آرزو ہے۔ لیکن ساتھ ہی خوشی کا فقدان بھی نظر آتا ہے۔ بہت سے مفلس شخص دولت کے خواہاں ہیں۔ اور یقین کرتے ہیں کہ دولت میسر آنے پر انہیں دیرپا خوشی حاصل ہو جائے گی۔ دوسری طرف ایک طبقہ ایسا ہے۔ کہ ہر ایک قسم کی خواہش اور آرزو سے سیر ہو کر تھکن اور اداسی محسوس کرتا ہے۔ کہتا ہے۔ کہ اب میں کوئی کام کرنے کا نہیں اگر ہم ان باتوں کا موازنہ کریں۔ تو ہم پر راز منکشف ہو جاتا ہے۔ کہ صحیح خوشی بیرونی چیزوں کے حاصل ہونے پر نہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو ہم مفلسوں کو ہمیشہ تکلیف میں اور امیروں کو ہمیشہ خوشی میں دیکھتے۔ حالانکہ معاملہ اس کے برعکس ہے۔ بعض نہایت بدنصیب لوگ دولت اور سامان عیش و عشرت سے مالا مال تھے اور بعض نہایت خوش نصیب اور بشاش لوگ مشکل سے اپنی زندگی کی ضروریات کو بہم پہنچا سکتے تھے۔ پس سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر صحیح اور دیرپا خوشی حاصل کرنے کا کیا طریق ہے کیا خوشی صرف ایک بناوٹی چیز اور دھوکا ہے۔ اور تکلیف ہی ایک ہمیشہ رہنے والی چیز ہے۔ اس سوال کا جواب یہ ہے۔ کہ کامل اور دیرپا خوشی اطمینان کی وہ اندرونی حالت ہے۔ جس میں کسی قسم کی خواہش شامل نہیں ہوتی۔ خواہش کے پورا کرنے سے جو اطمینان حاصل ہوتا ہے وہ محض عارضی اور باطل ہوتا ہے۔ جب ہم اپنی خواہش کو پورا کر دیتے ہیں۔ تو وہ اور بھی زیادہ شور مچاتی اور نعرۂ ھل من مزید بلند کرتی ہے۔ خواہش دوزخ کا ملک ہے اور تمام قسم کے مصائب وہیں آ کر جمع ہو جاتے ہیں پس ترک خواہش حصول فردوس ہے۔ کامل اور دیرپا خوشی حاصل کرنے کے لئے اولاً خود غرضی کو ترک کرنا ہے۔ خود غرضی سے ہر ایک بات کا متلاشی ہونا نہ صرف خوشی ہی کو زائل کرتا ہے۔ بلکہ اس چیز کو بھی جس کو ہم ماخذ راحت خیال کرتے ہیں۔ جو لوگ خود غرضی کی آنکھوں سے دیکھ کر یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ کامل خوشی خواہش کی سیری میں ہے جب یہ لوگ اس قسم کی خوشی سے بغلگیر ہوتے ہیں۔ تو اس وقت ان پر یہ راز عیاں ہو جاتا ہے۔ کہ یہ تو نری مصیبت کا پنجرہ ہے۔ ثانیاً جو چیزیں بذاتِ خود کل نعیم زائل کے مطابق ہر دم بدلنے والی ہیں۔ یہ ممکن ہے۔ کہ اُن چیزوں پر فریفتہ ہو کر ہم کامل اور دیرپا خوشی حاصل کر سکتے ہیں مستقل راحت اور اصلی خوشی اس طرح میسر آ سکتی ہے۔ کہ ہم اپنا دل اس شے میں لگائیں جو دائمی ہے۔ اور کبھی [illegible] ہو گی۔ پس ہر انسان کے لئے لازم ہے کہ [illegible] فانی چیزوں سے اپنا دل ہٹا لے اور [illegible] کرے۔ ایسا کرنے سے اسے وہ کامل خوشی حاصل ہو گی جس کی کوئی منتہا نہیں ہے۔ اور اس سے واپس کبھی نہیں لی جائے گی۔ ثالثاً تیسرا طریق کامل خوشی کے حصول کے لئے مخلوق خدا سے ہمدردی کرنا ہے۔ جس شخص نے کہ دل سے دوسروں کے ساتھ محبت کرنے میں اپنے خیال بالکل بھلا دئیے۔ اسے صرف دائمی راحت ہی حاصل نہیں بلکہ وہ دل عالم جاودانی میں داخل ہو گیا ہے۔ ایک بزرگ کا کلام ہے۔ کہ میں شاہ بلوط کے اونچے اونچے درختوں لہلہاتی عشق پیچاں کے پاس سے گزرتا ہوا خوشی کو پکڑنے کے لئے اس کے پیچھے پیچھے گیا۔ وہ بھاگ گئی میں نے پہاڑیاں اور گھاٹیوں پر ہو کر کھیتوں اور مرغزاروں میں سے گزر کر سرسبز وادی میں اس کا تعاقب کیا۔ جھٹ پٹ تیز رو ندی کو عبور کر کے پہاڑ کی اونچی اونچی چوٹیوں پر جہاں عقاب رہتے ہیں خوشی کی تلاش میں چڑھ گیا۔ ہر ایک قسم کی تری خشکی کو جلدی سے طے کیا۔ لیکن خوشی ہمیشہ مجھ سے دور بھاگتی رہی تھک کر اور غشی کی حالت میں ہو کر میں نے خوشی کا تعاقب کرنا چھوڑ دیا۔ اور دریا کے ایک بنجر کنارے پر آرام لینے کیلئے بیٹھ گیا۔ ایک شخص آیا۔ اس نے کھانا مانگا۔ دوسرے نے آ کر بھیک یا خیرات طلب کی۔ میں نے بھوکے کو روٹی اور منگتے کو کچھ پیسے دیئے میں ہر ایک حاجتمند سے اپنے مقدور کے موافق پیش آیا اور ہر طرح سے اُن کی تشفی کی۔ سو اب کیا دیکھتا ہوں کہ کامل خوشی خداوند تعالیٰ جل شانہٗ کی شکل میں میرے پاس آ کھڑی ہوئی۔ اور آہستہ سے کہنے لگی۔ میں تیری غلام ہوں مندرجہ بالا کلام سے مقصود یہ ہے۔ کہ کامل خوشی اور دیرپا راحت حاصل کرنے کے لئے خود غرضی کو قربان کر دینا چاہیئے۔ پھر وہ انسان فرشتوں کی صف میں داخل ہو جائیگا۔ اور محبت عامہ کا خاص دل اور جوہر اسے نصیب ہو گا۔ ایک عارف کا قول ہے۔ میں نے تین قدم میں بہشت حاصل کی۔

پہلا قدم نیک خیال۔ دوسرا نیک کلام اور تیسرا نیک عمل یہی طریق ہر شخص بروئے کار لا کر دائمی اور دیرپا خوشی حاصل کر سکتا ہے۔ جس قدر کوئی شخص کینہ، خود غرضی اور حرص کی زنجیروں کو توڑے گا۔ اُسی قدر وہ دوسروں کو دے ڈالنے کی خوشی نصیب ہو گی۔ دے ڈالنے سے مراد یہ ہے۔ کہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے اپنے روپے اور صحیح رائے سے مشورہ دینا دوسروں سے محبت کرنا اور جو نیک باتیں اُسے سوجھتی ہیں۔ اُن سے بنی نوع انسان کو آگاہ کرنا۔ اُس وقت اُسے معلوم ہو جائے گا۔ کہ لینے کی نسبت دینے میں زیادہ مزا ہے۔ بشرطیکہ دینا دل سے ہو۔ اُس میں خودی کا نام تک نہ ہو۔ اور نہ عوض ملنے کی خواہش جو شخص ہمیشہ خالص محبت سے دیتے ہیں۔ انہیں برکت پر برکت ملتی ہے۔ اگر دینے کے بعد اُسے یہ خیال ہوا کہ لینے والے نے شکریہ تک ادا نہیں کیا۔ اور اس نے چاپلوسی نہیں کی یا اس کا نام اخبار میں چندہ دہندگان کی فہرست میں نہیں چھپا۔ تو پھر یہ جان لو۔ کہ اس نے صرف نام کے لئے یا لوگوں کو جتلانے کے لئے یا نیک نامی حاصل کرنے کے لئے دیا تھا۔ پس ہمیشہ خود غرضی سے بچتے رہو۔ اور نفس کشی کے سبق ایمانداری سے سیکھو۔ ایسا کرنے سے ہر انسان نہایت اعلیٰ درجہ کامل اور دیرپا خوشی سے متمتع ہو گا۔ اور عالم جاودانی کے روشن لباس میں ملبوس ہو کر زندگی بسر کرے گا۔ جہاں پر تاریکی کا نام نہیں۔

کچھ اور بھی ہونے کو نمایاں ہیں نشانات

(از مکرم جناب عاجز صاحب)

اس جلسۂ سالانہ کے احساس کی برکات
مغموم نگاہوں کے لئے مژدۂ جاں بخش
جن میں نہیں کچھ شائبۂ نفس کے جذبات
جو راہِ عمل منزلِ مقصود کو پہنچے
جو راہِ محبت میں فنا ہوتے ہیں عاجز
سنت کے مطابق یہ مقدر تھا زمانہ!
تاریخِ رُسل تیرے مصائب کی ہے شاہد
لاریب یہ رُکنے کو ہے طوفانِ حوادث
کر صبر و سکوں سے طلب اللہ کی رضا کو
ہے تیرے لئے وقت یہ اصلاح عمل کا
گر صدق و وفا سے تو دعاؤں میں ہو مشغول
کھل جائیگا خوشیوں سے تیرا اجڑا ہوا سا چہرہ
دل درد سے لبریز۔ یہ محویتِ جذبات
ہیں مصلح موعود کے پیغام و اشارات
ہے اُن کی جزا اور ہیں اور اُن کے مقامات
اُس راہ میں مطلوب ہیں درویش کی خدمات
کر لیتے ہیں طے لمحوں میں سالک کے مقامات
کچھ اور بھی ہونے کو نمایاں ہیں نشانات
تازہ ہیں تری ذات سے ماضی کی روایات
ٹل جائیں گے یہ رنج و غم و ظلمت و آفات
گردش میں ترے واسطے ہیں ارض و سماوات
کرتے ہیں اشارہ تجھے بدلے ہوئے حالات
حاصل تجھے ہو جائیں گے موعودہ انعامات
اُٹھ جائیگا نظروں سے تری پردۂ ظلمات
ہے مصلح موعود کا ارشاد یہ برحق!
سب تیرے بدلنے سے بدل جائیں گے حالات

اظہار تشکر

میرے محترم شوہر مولوی ناصر الدین عبد اللہ صاحب مولوی فاضل آف بگول پروفیسر جامعہ احمدیہ کی وفات پر حضرت اقدس جماعت لاہور، جماعت شیخوپورہ اور دیگر متعدد احباب کی طرف سے تعزیت کے خطوط اور تاریں پہنچی ہیں بعض احباب اظہار افسوس کے لئے میرے پاس بھی تشریف لائے۔ میں فرداً فرداً اپنے ہمدرد اور محسن حضرات کے خطوط کا جواب دینے سے قاصر ہوں اس لئے بذریعہ اخبار تمام بزرگان دین اور احمدی بھائیوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ مطلوبہ خاتون فاکرہ۔ اہلیہ مولوی عبد اللہ ناصر الدین صاحب مرحوم۔

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تشکیل

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اپنے گیارھویں سال میں ۱۲ تبلیغ ۱۳۲۷ھش سے داخل ہو چکی ہے۔ اس سلسلہ میں صدر محترم نے مورخہ ۹ تبلیغ ۱۳۲۷ھش بروز پیر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ واقعہ ۲/۴ میکلوڈ روڈ لاہور مجلس عاملہ کا اجلاس طلب فرمایا۔ اور عہدیداران مجلس میں حسب ذیل تبدیلی کا اعلان فرمایا۔ اب مجلس عاملہ مرکزیہ حسب ذیل احباب پر مشتمل ہے۔

- صدر محترم: صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب
- نائب صدر و مہتمم تجنید: صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
- معتمد و مہتمم اشاعت: خاکسار چوہدری ظہور احمد صاحب
- نائب معتمد: مرزا بشیر بیگ صاحب
- مستقل معاون معتمد: سید عبد الباسط صاحب
- مہتمم تربیت و اصلاح، مہتمم خدمت خلق: ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب
- مہتمم مال: چوہدری عزیز احمد صاحب
- مہتمم وقار عمل، مہتمم اطفال: شیخ محبوب عالم صاحب خالد
- مہتمم تبلیغ: صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب
- مہتمم تعلیم و مجالس بیرون: چوہدری محفوظ الرحمن صاحب
- مہتمم تنقید و مہتمم عمومی: چوہدری عبد الباری صاحب
- مہتمم ایثار و استقلال، مہتمم ذہانت و صحت: چوہدری خالق احمد صاحب ظہیر

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۲/۴ میکلوڈ روڈ لاہور

ضرورت ہے

مندرجہ ذیل آدمیوں کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب درخواستیں جن میں تعلیمی قابلیت۔ عمر، تجربہ اور کم سے کم تنخواہ جو قابل قبول ہو گی۔ مندرجہ ذیل پتہ پر فوراً روانہ کریں۔

(۱) ریڈیو میکینک جو اپنے کام سے خوب اچھی طرح واقف ہو۔ (۲) سیلز مین برائے دوکان بجلی (۳) سیلز مین جو کتابوں اور سٹیشنری کے تمام کام سے بخوبی واقف ہو (۴) اکونٹنٹ جو معمولی ٹائپ جانتا ہو۔

(عبد المنان رشدی مینیجنگ ڈائرکٹر دی الائیڈ ٹریڈنگ کمپنی ہندوستان تیک بلڈنگ۔ شہر سیالکوٹ)

۲۔ سندھ اسٹیٹ کے لئے تین ڈاکٹروں کی جو تجربہ کار ہوں۔ ضرورت ہے۔ تنخواہ ۱۳۱ روپے۔ ایکسٹرا غلہ دس روپے الاؤنس ادویات اور فی فصل ایک جوڑی پارچے کا قسط علاوہ پریکٹس کے اسٹیٹ کی طرف سے ملیں گے۔ مکان مفت۔ تجربہ کار آدمی وہاں اپنی پرائیوٹ پریکٹس کافی کر سکتا ہے۔

درخواستیں بنام انچارج ایم۔ این۔ سندھ ٹیکیٹ ۸ رتن باغ لاہور بذریعہ پریذیڈنٹ صاحب جماعت بعد تصدیق بھجوائی جائیں۔

نیز ایک باورچی کی سندھ میں ضرورت ہے۔ جو کھانا پکانا اچھی طرح جانتا ہو۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ درخواستیں بنام نور الحق ایم۔ این۔ سندھ ٹیکیٹ ۸ رتن باغ لاہور

اقامت الصلوٰۃ

از حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ
(مرتبہ عبدالحمید صاحب عاصف)

(۲)

۶۔ یقیمون الصلوٰۃ کے ایک معنے یہ بھی ہیں۔ کہ نماز چستی اور ہوشیاری سے ادا کی جائے۔ کیونکہ سستی اور غفلت کی وجہ سے خیالات میں پراگندگی پیدا ہوتی ہے۔ اور نماز کا مغز ہاتھ سے جاتا رہتا ہے اسی وجہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں لاتیں ڈھیلی چھوڑ دینے یا سہارا لگانے (مسلم جلد اول کتاب الصلوٰۃ باب کراھۃ الاختصار فی الصلوٰۃ) یا کہنیاں سجدہ کے وقت زمین پر ٹیکنے سے منع فرمایا ہے۔ (ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی الاعتدال فی السجود) اور اس کے بالمقابل رکوع میں کمر سیدھی رکھنے (ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب ما جاء فی من لا یقیم صلبہٗ) کھڑا ہوتے وقت یا رکوع میں ٹانگوں کو سیدھا رکھنے۔ سجدہ میں پاؤں گھٹنوں ہتھیلیوں اور ماتھے پر بوجھ رکھنے (ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب ما جاء فی السجود علیٰ سبعۃ اعضاء) اور کمر اور پیٹ کو رانوں سے جدا رکھنے (نسائی کتاب افتتاح الصلوٰۃ باب صفۃ السجود و التجافی السجود و الاعتدال فی السجود) اور قعدہ کے موقع پر دائیں پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رُخ رکھ کر پاؤں کھڑا رکھنے کا حکم دیا ہے (ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء کیف الجلوس فی التشہد) کیونکہ یہ سب امور چستی اور ہوشیاری پیدا کرتے ہیں۔ اور نیند اور اونگھ اور غفلت دُور کرتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے اسلام نے نماز سے پہلے وضو کرنے کا حکم دیا ہے۔ تاکہ سر اور جوارح کے اعصاب کو تری اور سردی پہنچ کر جسم میں چستی اور خیالات میں یکسوئی پیدا ہو۔ (تفسیر کبیر حصّہ اوّل)

اوپر جو معانی یقیمون الصلوٰۃ کے لغوی معنوں سے استنباط کر کے لکھے گئے ہیں۔ قرآن کریم اور احادیث سے بھی ان کی تصدیق ہوتی ہے مثلاً ایک معنی یقیمون الصلوٰۃ کے یہ کئے گئے تھے۔ کہ باقاعدگی سے نماز ادا کریں۔ اور ناغہ نہ کریں۔ اس مفہوم کی تائید قرآن کریم کی اس آیت سے ہوتی ہے۔ والذین علیٰ صلوٰتھم دائمون (معارج ع ۱) یعنی مومن اپنی نمازوں میں ناغہ نہیں کرتے۔ بلکہ ہمیشہ باقاعدگی سے نماز ادا کرتے ہیں۔

دوسرے معنے یقیمون الصلوٰۃ کے اعتدال اور درستی کے ساتھ نماز ادا کرنے کے لئے گئے تھے ان کی تائید الذین ھم فی صلاتھم خاشعون کی آیت سے ہوتی ہے (مومنون ع ۱) یعنی مومن اپنی نمازوں میں خشوع اور فرمانبرداری کو مدنظر رکھتے ہیں۔ یعنی ظاہری اور باطنی احکام جو نماز کے بارہ میں دئے گئے ہیں۔ سب کو پورا کرتے ہیں۔

تیسرے معنے یقیمون الصلوٰۃ کے یہ کئے گئے تھے۔ کہ وہ نماز کو درست رکھنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ ان معنوں کی تصدیق اس آیت سے ہوتی ہے والذین ھم علیٰ صلوٰتھم یحافظون (مومنون ع ۱) مومن کامل اپنی نماز کی حفاظت کرتے رہتے ہیں یعنی اسے اعلیٰ اور کامل بنانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔

چوتھے معنے یہ لئے گئے تھے کہ نماز باجماعت کی ترویج میں مومن لگے رہتے ہیں۔ ان معنوں کی تصدیق قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت سے ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا (طٰہٰ ع ۸) اپنے ہمارے مخاطب اپنے اہل کو نماز کی نصیحت کرتے رہا کرو۔ اور اس حکم کو کبھی نہ بھولو۔ بلکہ نماز کی یاد دہانی کو ایک ضروری اور لازمی ذمہ داری سمجھو۔

اور یہ جو معنے کئے گئے تھے۔ کہ یقیمون الصلوٰۃ سے مُراد نماز باجماعت کے ہیں۔ سو یہ مندرجہ ذیل آیت سے نکلتے ہیں وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ (نساء ع ۱۵) یعنی جب تو مسلمانوں میں موجود ہو۔ اور نماز میں ان کی امامت کرائے تو چاہیے۔ کہ مومن سب کے سب نماز باجماعت میں شامل نہ ہوں۔ بلکہ بوجہ جنگ کے ان میں صرف ایک حصّہ نماز باجماعت میں شامل ہو۔ اور وہ حصہ بھی اپنے ہتھیار اُٹھائے رہے۔ اس آیت میں أَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ کے لفاظ سے واضح ہو جاتا ہے کہ اقامۃ الصلوٰۃ سے مُراد باجماعت نماز ہوتی ہے

ایک معنے یقیمون الصلوٰۃ کے یہ لئے گئے تھے کہ نماز ہوشیاری اور چستی کی حالت میں ادا کرتے ہیں۔ سو ان معنوں پر یہ آیت دلالت کرتی ہے فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ (الماعون ع ۱) یعنی ان نمازیوں پر خدا کا عذاب نازل ہوگا۔ جو اپنی نمازوں میں غفلت برتتے ہیں۔ یعنی نماز تو پڑھتے ہیں۔ مگر ان کے دلوں پر پوری رغبت اور چستی نہیں ہوتی۔ اسی طرح ظاہری سستی اور غفلت کی طرف اس آیت میں اشارہ کیا ہے۔ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلٰوةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى (توبہ ع ۷) یعنی وہ جب بھی نماز پڑھتے ہیں۔ ان پر سستی اور غفلت غالب ہوتی ہے۔ اسی طرح قرآن کریم میں ہے يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ (الاعراف ع ۳) یعنی اے مومنو ہر مسجد کے پاس جاتے ہوئے اپنی زینت کے سامان مکمل کر لیا کرو۔ یعنی وضو کر لیا کرو۔ اور ہوشیار ہو جایا کرو۔ اسی طرح فرمایا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْتُمْ سُكَارٰى حَتّٰى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ (نساء ع ۷) یعنی اے مومنو جبکہ تمہارے خیالات پراگندہ ہوں نماز کے قریب مت جاؤ۔ بلکہ اس وقت نماز پڑھو جبکہ یہ جانتے ہو۔ کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ یعنی دماغی پراگندگی یا سستی کی حالت میں انسان نہیں جانتا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ اور اس کی نماز خراب ہو جاتی ہے ایسی حالت میں نماز پڑھنی چنداں مفید نہیں ہوتی۔ اس آیت کا یہ مطلب نہیں۔ کہ خیالات پراگندہ ہوں تو نماز نہیں پڑھنی چاہیئے۔ بلکہ یہ مُراد ہے کہ خیالات کو پراگندگی سے بچاؤ۔ اور ذہنی بیداری اور چستی پیدا کرو۔ اور جو باتیں کہ پراگندگی کو پیدا کرنیوالی ہیں انہیں دور کرو۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے اسلام نے حکم دیا ہے۔ کہ نماز سے کچھ عرصہ پہلے اذان ہونی چاہیئے جب مسلمانوں کو اپنے کاروبار ترک کر کے نماز کی تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ اسی طرح یہ کہ نماز سے پہلے وضو کرنا چاہیئے۔ پھر مسجد میں جا کر یا گھر پر سُنتیں پڑھنی چاہئیں مسجد میں امام کے انتظار میں ذکر الٰہی کرنا چاہیئے ان کاموں سے ظاہری اور باطنی سستی دُور ہوتی ہے۔ اور سستی اسی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ کہ خیالات میں پراگندگی اور طرف ہو۔ مگر جو شخص نماز سے پہلے یہاں کسی ترک کر دے گا۔ اس کے خیالات جو تجارتی یا کاروبار کی وجہ سے یا گھر کے جھگڑوں یا فکر کی وجہ سے پراگندہ ہو رہے تھے۔ آہستہ آہستہ نماز اور عبادت کی طرف پھر جائیں گے پھر مسجد میں جانے اور سُنتیں پڑھنے اور ذکر الٰہی کرنے کی وجہ سے وہ تمام طرفوں سے ہٹ کر عبادت اور نماز کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔ اور وہ تمام ذرائع مہیا ہو جائیں گے جنکی وجہ سے نماز میں خیالات کی یکسوئی پیدا ہو سکتی ہے اسی پراگندگی کی حالت کو دور کرنے کیلئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے۔ کہ اس حالت میں کہ پیشاب پاخانہ وغیرہ کی حاجت ہو۔ نماز نہیں پڑھنی چاہیئے۔ بلکہ ان حاجات کو پورا کرے پھر نماز پڑھے۔ (ابوداؤد کتاب الطھارۃ ایصلی الرجل وھو حاقن) اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ (بخاری کتاب الاذان باب اذا حضر الطعام واقیمت الصلوٰۃ) یعنی جب شام کا کھانا سامنے آ جائے۔ تو عشاء کی نماز سے پہلے کھانا کھا لیا کرو۔ اس میں اس طرف اشارہ ہے۔ کہ کھانا سامنے آ جانے کے بعد خیال کھانے کی طرف رہے گا۔ پس پہلے کھانا کھا کر نماز پڑھی جائے۔ تاکہ طبیعت میں یکسوئی پیدا ہو۔ اس حدیث میں جو شام کے کھانے کا خاص طور پر ذکر ہے۔ تو اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اوّل تو دوپہر کا کھانا نماز ظہر سے اس قدر نہیں ٹکراتا جس قدر کہ شام کا کھانا عشاء کی نماز سے ٹکراتا ہے۔ دوسرے اس میں اس طرف بھی اشارہ ہے۔ کہ رات کو سونے سے کافی پہلے کھانا کھا لینا چاہیئے۔ تا نیند پریشان نہ ہو اور بدہضمی کی شکایت پیدا نہ ہو۔ اگر شام کے کھانے کو عشاء کی نماز کے بعد کے لئے اُٹھا رکھا جائے۔ تو چونکہ اسلام عشاء کے بعد جلد سونے کی ہدایت دیتا ہے تا تہجد کے لئے اُٹھنے میں آسانی پیدا ہو اسلئے شام کے کھانے اور سونے کے وقت میں تھوڑا فرق رہ جائے گا۔ اور صحت خراب ہو گی۔

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اُتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ (عنکبوت ع ۵) یعنی قرآن کریم کی تلاوت کر اور نماز باجماعت ادا کر یقیناً نماز ان بری باتوں سے بھی کہ جو انسان کی ذات سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور ان سے بھی کہ جو دوسروں پر گراں گزرتی ہیں۔ روکتی ہے۔ اس آیت سے ظاہر ہے کہ نماز کو ایک رسم کے طور پر مقرر نہیں کیا گیا۔ بلکہ یہ عبادت اس طرح بنائی گئی ہے۔ کہ اس کا لازمی نتیجہ بدی سے نفرت ہوتا ہے۔ اور اندرونی پاکیزگی اس سے حاصل ہوتی ہے۔

یہ الفاظ استعمال فرما کر کہ نماز بدی سے روکتی ہے اس طرف اشارہ کیا ہے۔ کہ نماز میں یہ ذاتی خوبی ہے۔ کہ وہ بدی سے روکتی ہے۔ پس جس شخص کو باوجود نماز پڑھنے کے بدی سے نفرت پیدا نہ ہو۔ اس کی نماز میں ضرور نقص ہے۔ اور یقیمون الصلوٰۃ میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ کہ متقی صرف رسمی طور پر نماز نہیں ادا کرتے۔ بلکہ ان کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ ان کی نماز کھڑی ہو جائے۔ یعنی وہ ان کی روحانیت کیلئے سہارے کے بن جائے۔ جس طرح ٹیک اور سہارے اس طرح جگہ پر کھڑے رہیں۔ چھتوں کو کھڑا رکھتے ہیں سہارا دے کامل ہو جاتے۔ تو متقی کے تقویٰ کو نماز پڑھنے پر جگہ پر کھڑا رکھتی ہے۔ پس صرف کرنا چاہیئے۔ تاکہ اسے چلاہیئے۔ کہ نماز کو کھڑا بھی کھڑا رہے۔ الدار کا تقوے

نظارت بیت المال کو فوری ضرورت

نظارت بیت المال کو فوری طور پر ایسے احباب کی خدمات کی ضرورت ہے۔ جو اپنے ہی شہروں اور گاؤں میں رہتے ہوئے روزانہ ایک گھنٹہ بیت المال سے متعلق آنریری طور پر کام کریں۔ ایسے احباب نظارت بیت المال سے خط و کتابت فرمائیں۔ تا ان کے مناسب حال کام انہیں دیا جا سکے۔ وہ احباب جو پہلے ہی اپنی جماعتوں میں سلسلہ سے متعلق کوئی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اسوقت مخاطب نہیں۔

(نظارت بیت المال)

شارٹ ہینڈ جاننے والے زود نویس کی ضرورت

نظارت دعوت تبلیغ میں ایک زود نویس یا شارٹ ہینڈ جاننے والے محنتی مخلص کارکن کی ضرورت ہے۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ملفوظات و خطبات قلمبند کر سکے۔

گریڈ ۵۵-۳-۸۵ ہوگا۔ مہنگائی الاؤنس لاہور الاؤنس مکان کا کرایہ علیحدہ ہوگا۔

(ناظر دعوت و تبلیغ ۸ ا میکلیگن روڈ۔ لاہور)

دعائے نعم البدل: میرا بچہ عزیز وسیم احمد بقضائے الٰہی ایک لمبا عرصہ بیمار رہ کر فوت ہو گیا ہے احباب دعائے نعم البدل فرمائیں۔ (شیخ مولا بخش لائل پور)

یادِ رفتگان

(۱) منشی محمد خان صاحب مرحوم

میرے خسر منشی میاں محمد خاں صاحبؓ ساکن بھبل چک تحصیل و ضلع گورداسپور فیض اللہ چک میں اپنے دو چھوٹے صاحبزادوں عبدالحق پٹواری حلقہ کوٹ سنتوکھ رائے اور ظہور احمد کے ساتھ سکھوں کے ہاتھوں شہید کئے گئے۔ منشی صاحبؓ فرمایا کرتے تھے۔ کہ میری بیعت کا زمانہ واقعہ قتل لیکھرام سے چار سال قبل کا ہے۔ آپ کے دوستوں میں سے ایک دو خلافت ثانیہ کے وقت راستہ سے بھٹک گئے۔ لیکن آپ کا قدم صراطِ مستقیم پر رہا۔ خلافت احمدیہ کو خلافت راشدہ کے طریق پر قائم ہونا ضروری خیال فرماتے رہے۔ آپ کئی خوبیوں کے مالک تھے سب سے نیک سلوک کرتے تھے۔ کسی کی دل آزاری نہ کرتے تھے۔ اہل و عیال کے ساتھ ہمیشہ نرمی کا سلوک رہا۔ آپ کا نسخہ فی سبیل اللہ چند پیسوں کی قیمت کا اور سو فیصدی فائدہ دیتا تھا۔ تاہم آپ نے بطور پیشہ حکمت نہیں کی۔ دُعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنے قرب میں جگہ دے۔ اور درجے بلند کرے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمادے۔ آمین

خاکسار عاشق محمد خان احمدی

(۲) مولوی محمود احمد صاحب سکندر مرحوم

ہمارے محترم اُستاد مولوی محمود احمد صاحب سکندر مولوی فاضل ابھی زندگی کی چھبیسویں ۲۶ یا ستائیسویں ۲۷ بہار ہی دیکھ رہے تھے۔ کہ سب سے پیارے بلانے والے نے اچانک اپنی طرف بلا لیا۔ اور ہم سے ہمیشہ کیلئے جدا ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم ضلع شاہ پور کے رہنے والے تھے۔ اوائل عمر میں ہی قادیان آگئے تھے۔ اور مولوی فاضل تک اپنی تعلیم کو مکمل کر چکے تھے۔ قادیان کی محبت نے وطن کا خیال بھی دل سے بھلا دیا۔ اور قادیان میں ہی رہنے کی خاطر یہیں رہائش اختیار کر لی۔ اور پھر اسی تعلق کو مزید اس رنگ میں مستحکم کیا۔ کہ شادی بھی دارالامان میں ہی کرالی۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحبؓ کے زمانے سے آپ مدرسہ احمدیہ میں لطور ... چلے آرہے تھے۔ اس عرصہ میں آپ ایک دفعہ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں بھی تبدیل ہو گئے تھے۔ مگر اخیر ایام میں آپ مدرسہ احمدیہ میں ہی ملازم تھے۔

مرحوم کو علمی تحقیقات۔ اور حوالہ جات کے ... کرنے کا ایک خاص شغف تھا۔ اور ہر ممکن کوشش میں اپنے اس ارادہ کو عملی جامہ پہنانے۔ مطالعہ کثرت سے اور ہر نوع کی کتابوں کا کرتے تھے۔ اکثر اپنی اس خواہش کا اظہار فرماتے۔ کہ کاش میری ایک بہت بڑی لائبریری ہو۔ جس میں عمدہ اور نایاب کتب ہوں۔

درس و تدریس میں تلفظ کی ... ادائیگی کی طرف کمال توجہ تھی۔ ... کے آپ کو نصاب کا کوئی موقعہ تھا۔ آپ ہمیشہ تلفظ کی صحیح ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے تھے۔ مرحوم شاعر بھی تھے۔ ... الرحمن اور اُن کے بعد میں سکندر کر لیا۔ الفضل میں آپ کی نظمیں اکثر اوقات چھپا کرتی تھیں

مرحوم جسم کے لحاظ سے ایک اچھے جسم کے مالک تھے اکثر ورزشی کھیلے کرواتے۔ اور طلبہ کے ساتھ خود بھی شامل ہوتے۔ اکثر مدرسہ کے وقت کے بعد یا چھٹی کے دنوں میں طلبہ کو نہر پہ لے جاتے۔ اور وہاں بھی مختلف کھیلوں کا انتظام کرتے۔

مدرسہ میں جب کبھی آپ کسی طالب علم سے سختی کرتے۔ تو بعد میں کسی موقعہ پر اس کا ازالہ اس کی دلجوئی اور حوصلہ افزائی کی صورت میں کر دیتے۔ دینی جوش اور غیرت اسلامی آپ میں کمال کی حد تک تھی۔ جہاں کہیں دور نزدیک کوئی جلسہ یا مناظرہ ہوتا۔ ضرور جاتے۔ محنت اور مشقت کا یہ عالم تھا۔ کہ اکثر پیدل جاتے۔ اور محسوس تک نہ کرتے اور طلبہ کے اندر بھی یہ رُوح پیدا کرنے کی کوشش کرتے۔ مالی لحاظ سے مرحوم بیشک اچھی حالت میں نہ تھے۔ مگر کبھی بھی کسی کے سامنے اپنی غربت کا ذکر تک نہ کرتے تھے

ماہ اگست ۱۹۴۷ء میں جب ہم لوگ اپنے وقف کردہ ایام کے سلسلہ میں جناب ناظر صاحب دعوت و تبلیغ کے ارشاد کے مطابق موضع ینگڑ ... نزد بٹالہ میں تبلیغ کے لئے مقیم تھے۔ مرحوم ہمارے ساتھ ہی تھے اور ہمارے اس تبلیغی وفد کے امیر تھے۔ مرحوم کھانا پکانے کے لئے اکثر دفعہ خود لکڑیاں لاتے۔ حالانکہ ہم باقی تمام اراکین وفد اُن کے شاگرد تھے۔

ستمبر ۱۹۴۷ء کے شروع میں جناب ناظر صاحب بیت المال نے مرحوم کو چندہ حفاظت مرکز کے سلسلہ میں مختلف اضلاع کے دورہ کیلئے لاہور بھیجا۔ ابھی آپ مفصل ہدایات کی انتظار میں تھے۔ اور اس اثناء میں لنگر خانہ میں خدمت بجا لا رہے تھے۔ کہ آپ اچانک بیمار ہو گئے۔ اور آخر اُسی مرض میں دوسرے دن ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔

مرحوم کی شادی کو صرف ابھی ایک سال ہوا تھا۔ اور ابھی تک کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی۔

میں احباب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے پسماندگان کا خود حامی و ناصر ہو

خاکسار ان کا ایک شاگرد۔ محمد شفیع اشرف قادیانی

جامعہ احمدیہ قادیان حال چنیوٹ ضلع جھنگ

(۳) امۃ الرحمان صاحبہ مرحومہ

ہماری پھوپھی امۃ الرحمان صاحبہ

مرحومہ ان خوش بخت صحابیات میں سے تھیں۔ جنکو اللہ تعالےٰ نے اپنے مسیح پاک علیہ السلام کی ایک لمبے عرصہ کے لئے خدمت کا شرف بخشا تھا۔ ہمارے دادا قاضی ضیاء الدین صاحب قاضی کوٹی رضی اللہ عنہ بالکل ابتدائی صحابہ میں سے تھے۔ جن کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی متعدد کتب میں موجود ہے۔ اپنے مقدس آقا کے حکم سے ہجرت کر کے قادیان آ بسے تھے۔ ان کا ایک خواب بطور حضرت مسیح موعود علیہ السلام بطور ایک نشانِ صداقت کے کتاب تریاق القلوب میں درج ہے

ہجرت کے بعد ہماری پھوپھی امۃ الرحمٰن صاحبہ مرحومہ کو دارِ مسیح میں رہائش اور خدمت کا شرف ملا۔ قریباً ۸ سال تک حضور علیہ السلام کے اندرونِ خانہ سب کام کاج ان کے سپرد رہے۔ ہمارے دادا صاحب مرحوم جب ۱۹۰۴ء میں فوت ہو گئے۔ تو کچھ عرصہ بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت ام المومنین متعنا اللہ بطول حیاتہا نے خود ہماری پھوپھی صاحبہ مرحومہ کی شادی منشی مہتاب علی صاحب مرحوم سے کر دی۔ اور اپنے عزیزوں کی طرح رخصت فرمایا۔ (یہ منشی صاحب مرحوم وہی ہیں۔ جنہوں نے فیض اللہ خاں پسر قاضی ظفر الدین صاحب پروفیسر عربی سے مباہلہ کیا تھا۔ اور فیض اللہ خاں کی طاعون سے موت صداقت کا نشان بنی تھی۔ ...

... اور یہ نشان حقیقۃ الوحی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے درج فرمایا ہوا ہے۔) کچھ عرصہ بعد منشی مہتاب علی صاحب مرحوم دماغی عارضہ میں مبتلا ہو گئے۔ اور ۱۹۱۷ء میں ہماری پھوپھی صاحبہ مرحومہ کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا۔ کہ میو ہسپتال لاہور میں داخل ہو کر مڈوائف کا کام سیکھ لیں۔ چنانچہ انہوں نے یہ کام سیکھا۔ اور سرکاری ملازمت اختیار کی۔ جس میں سے قریباً ۸ اسال کا عرصہ بھیرہ میں گذارا۔ ان کے دل میں ہمدردئ خلق کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ میں بہ طفیل خدمت حضرت مسیح موعود علیہ السلام شفا بھی رکھی ہوئی تھی۔ بڑے بڑے خطرناک کیس جو بالکل موت کے منہ میں جا چکے ہوتے تھے۔ ان کے ہاتھوں شفایاب ہو جاتے تھے مرحومہ کو تبلیغ کا جنون تھا۔ پنجابی کے اشعار عورتوں کو سُناتی رہتیں۔ بہت سے لوگوں نے اُن کے ذریعہ ہدایت پائی۔ چنانچہ افریقہ میں بھی میری اہلیہ سے جوان کی اکلوتی بیٹی ہیں۔ تین بار ملنے آئیں۔ اور کئی غیر احمدی عورتوں نے اُن کے ذریعہ ہدایت پائی۔ عبادت گذار۔ درود و استغفار کی پابند۔ ملہمہ۔ اہلبیت سے محبت کرنے والی اور سلسلہ کی ہر تحریک میں نمایاں حصہ لیتی تھیں۔ قرآن مجید با ترجمہ تلاوت کرتیں۔ اور الفضل باقاعدہ پڑھا کرتیں۔ زندگی کے آخری سالوں کے علاوہ لجنہ اماء اللہ دارالفتوح کی ہمیشہ صدر رہیں۔ قادیان سے ہجرت کر نیکے بعد اس صدمہ کی تاب نہ لاکر ۷۰ سال کی عمر میں ۱۳ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو وفات پائی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ جنازہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ شفقت خود پڑھایا۔ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی ہدایت کے ماتحت حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ کے پہلو میں لاہور میں امانتاً دفن کی گئیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ہماری مرحومہ پھوپھی کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دُعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

قاضی عبدالسلام بھٹی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کیسومو مشرقی افریقہ

ضرورت

حافظ آباد۔ ضلع گوجرانوالہ میں اس وقت ... کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی احمدی وکیل اس وقت بیکار ہوں۔ تو وہ فوراً وہاں پہنچکر اپنی پریکٹس شروع کرنے کا انتظام کریں۔ وہاں اس وقت پانچ چھ وکیلوں کی گنجائش ہے۔

(ناظر امور عامہ)

اعلان

منشی محمد سلیم صاحب سابق کارکن نظارت امور خارجہ کے پاس امور عامہ و خارجہ دونوں دفتروں کا حسابی کام تھا۔ مگر وہ قادیان سے آکر بلا اجازت و حصول رخصت یہاں سے چلے گئے ہیں۔ اسلئے ان کو ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ وہ فوراً دفتر ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور میں آکر اپنا حساب صاف کریں۔ ورنہ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

(ناظر امور عامہ)

اعلانِ نکاح

محمد اسحاق ولد میاں شاہ دین صاحب کا نکاح ہمراہ آمنہ بیگم بنت میاں شبیر محمد صاحب بالعوض مبلغ ۷۰۰/- روپے مہر پر مورخہ ۹ فروری ۱۹۴۸ء کو حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے بمقام رتن باغ لاہور پڑھا۔ احباب دُعا فرمادیں۔ کہ خدا تعالےٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

فیض محمد احمدی۔ نارووال ضلع سیالکوٹ

خیریت مطلوب ہے

جماعت احمدیہ رہتک کے احباب مغربی پنجاب میں کس جگہ جا کر آباد ہوئے ہیں۔ وہ اپنی خیریت موجودہ ایڈریس اور مفصل حالات سے بذریعہ ... اطلاع دیں۔ مکرمی اصغر علی صاحب ... پریذیڈنٹ خاص طور پر توجہ فرمادیں۔

بشیر احمد مبلغ سلسلہ احمدیہ

انجمن احمدیہ بلی ماراں۔ دہلی

مغربی بنگال میں نئی وزارت کی مشکلات

کلکتہ ۱۰ فروری ایک مقامی اخبار کی اطلاع ہے کہ ابھی مسٹر بی سی رائے ڈھنگ سے پاؤں بھی نہیں جما سکے ہیں کہ انہیں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور بعض اختلافات آج سر اٹھا رہے ہیں۔ اگر جلدی ہی طے نہ کئے گئے۔ تو موجودہ وزیر اعظم مسٹر بی۔ سی۔ رائے کو وزارت عظمیٰ کے عہدے سے مستعفی ہونا پڑے گا۔ وہی گروپ جو گزشتہ وزارت کو ختم کرنے کا باعث ہوئے اب پھر اسی قسم کی کارروائیاں کر رہے ہیں اور موجودہ وزارت کے لئے دردِ سر بنے ہوئے ہیں۔ باقی وزراء کا آخری انتخاب نزع کا باعث بنا ہوا ہے۔ نیز موجودہ وزیروں میں بھی بعض کی تقرری پر اعتراض کیا جا رہا ہے (اے پی آئی)

۷۰۳۷ اشخاص کو ملازمت دلوا دی گئی

کراچی ۱۰ فروری کراچی کا محکمہ ایمپلائمنٹ ایکسچینج ۲۶۳۱۲ اشخاص میں سے جنہوں نے گذشتہ دو سال کے اندر اندر ملازمت کی درخواست دی تھی ۷۰۳۷ اشخاص کو ملازمتیں دلوا چکا ہے ان اعداد و شمار میں ۲۰۳ عورتیں بھی شامل ہیں جو سب کی سب ملازم ہو چکی ہیں۔ اس سال ماہ جنوری میں ۲۲۴۱ اشخاص نے ملازمت کے لئے درخواستیں دیں۔ ان میں سے محکمہ ۱۳۶۵ اشخاص کو برسر روزگار لگا چکا ہے (اے پی آئی)

مہاسبھائی لیڈر خوفزدہ ہو کر بیہوش ہو گیا

کلکتہ ۱۰ فروری کانگرسی خیال کے پچاس آدمیوں نے مقامی ہندو مہاسبھا کے دفتر پر دھاوا بولدیا اور چھت پر چڑھ کر مہاسبھائی جھنڈا نیچے گرا دیا۔ ہندو مہاسبھائی لیڈر نے حملہ آوروں کو بھری ہوئی بندوق سے ڈرانے کی کوشش کی لیکن لوگوں نے اس سے بندوق چھین لی اور اسکو اسقدر ڈرایا دھمکایا کہ وہ بیچارہ بیہوش ہو گیا

پناہ گزینوں کے لئے ملازمتیں اور ان کے اعداد و شمار

لاہور ۱۰ فروری محکمہ تعلقات عامہ کا ایک بیان مظہر ہے کہ مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کے اسسٹنٹ اینڈ ایمپلائمنٹ کے ریجنل دفتر کے جو اعداد و شمار جمع کئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ۲۴ جنوری ۱۹۴۸ء کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران میں ۲۲۴۶ آدمیوں کے نام درج رجسٹر کئے گئے۔ اس ہفتے کے دوران میں ۱۰۸۱ افراد کے لئے ملازمتوں کا بندوبست کیا گیا۔

اس وقت تک کل ۴۷۴۷۱ آدمیوں کے نام ملازمت کے لئے درج کئے ہیں۔ جن میں سے ۱۱۸۵۴۰ افراد کو ملازمت مل چکی ہے۔ اس دفتر کے ماتحت روزگار کے دفاتر میں مندرجہ ذیل زمروں کے پناہ گزیں ملازمت کے لئے موجود ہیں

صنعتی:۔ موٹر ڈرائیور۔ موٹر مکینک۔ موٹر کلینر۔ مکینک۔ فٹر۔ خرادئے۔ لوہار، فرٹقلی۔ نجار بٹن ساز۔ آئیل انجن۔ ڈرائیور درزی۔ باقندے اور معمار۔

غیر صنعتی:۔ کام کے پورے اور اد ھورے او صاف رکھنے والے کلرک ٹرینڈ اور ان ٹرینڈ ٹیچر۔ ڈاکئیے، پولیس کنسٹیبل، پٹواری۔ دفتری۔ چپڑاسی، بہیرے اور مزدور۔

جن افراد اور کاروباری اداروں کو صنعتی یا غیر صنعتی ملازمتوں کی ضرورت ہو۔ وہ روزگار کے اسلامی دفتروں سے مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ (ا۔پ)

مغربی پنجاب میں پچاس لاکھ پناہ گزیں اور آباد کئے جا سکتے ہیں

لاہور ۱۰ فروری کل شام ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر مہاجرین راجہ غضنفر علی خاں نے بتایا کہ اب تک ۵۹۰۰۰۰۰ انسٹھ لاکھ پناہ گزیں مشرقی پنجاب سے آ چکے ہیں ۵۰۰۰۰۰۰ پچاس لاکھ کو دوبارہ آباد کر لیا گیا ہے انمیں سے ۳۴۰۰۰۰۰ چونتیس لاکھ دیہات میں آباد ہوئے ہیں اور باقی شہروں میں آٹھ لاکھ کے قریب ابھی کیمپوں میں پڑے ہوئے ہیں جنہیں آباد کرنا ہے۔ اس کے علاوہ دو لاکھ مشرقی پنجاب میں ابھی موجود ہیں اور آنے کے منتظر ہیں آپ نے اس بات کو تسلیم کیا کہ اگر صحیح طور پر جانچ پڑتال کی جائے اور غیر مستحقین کو زمینوں دوکانوں اور فیکٹریوں سے بے دخل کر دیا جائے تو ابھی مغربی پنجاب میں ہی پچاس لاکھ پناہگزین اور آباد کئے جا سکتے ہیں۔

مغربی پنجاب میں اغوا شدہ عورتوں کی برآمدگی کے متعلق آپ نے پریس سے اپیل کی کہ وہ اس بارے میں حکومت کی امداد کریں اور پبلک کو تعاون کرنے کے لئے آمادہ کریں۔ آپ نے کہا کہ برآمدگی کی رفتار بہت سست ہے اور یہ امر بہت قابل افسوس ہے۔ عورتوں کو برآمد کرنے کے لئے ۱۵ فروری سے ۲۲ فروری تک خاص ہفتہ منایا جائیگا اور کوشش کی جائیگی کہ زیادہ سے زیادہ عورتیں اس ہفتے کے دوران میں برآمد کرائی جائیں۔ نیز آپ نے بتایا ابھی تک مشرقی پنجاب اور پٹیالہ، کپورتھلہ اور دیگر ریاستوں میں تقریباً پچاس ہزار مسلمان عورتیں اغوا شدہ پڑے ہیں اور مغربی پنجاب میں ایسی عورتوں اور بچوں کی تعداد صرف دس ہزار ہے آپ نے بتایا کہ ہندوستان اور پاکستان میں تبادلہ آبادی کے سلسلے میں جو فوجی انتظام کیا گیا تھا وہ فروری کے آخیر تک جاری رہے گا۔ (ا۔پ)

پاکستان دستور ساز اسمبلی سے کانگرسی اراکین مستعفی ہو گئے

کراچی ۱۰ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ مندرجہ ذیل نے پاکستان کانسٹیوانٹ اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ خان عبد الغفار خاں۔ مولانا ابو الکلام آزاد۔ ۳۔ جے رام داس دولت رام۔ مسٹر کرن شنکر رائے مسٹر بھیم سین سچر۔ گیانی کرتار سنگھ اور سردار اجل سنگھ (ا۔پ)

گاندھی جی کے قتل میں الور کے ریاستی حکام کا ہاتھ تھا

الور ۱۰ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ جب گزشتہ جمعرات کو ڈاکٹر کھارے دہلی سے واپس الور آئے تو پندرہ ہزار لوگوں نے ان کی کوٹھی پر حملہ کرنے کی کوشش کی اور ان کو وزارت عظمیٰ کے عہدے سے برطرف کر دینے کا مطالبہ کیا۔ پرجا منڈل کے لیڈروں نے نہایت ہوشیاری سے کام لیتے ہوئے حالات پر قابو پایا اور کوئی ناگفتہ بہ واقعہ پیش نہیں آیا۔ اس کے علاوہ ۵ ہزار طلباء نے شہر میں جلوس نکال کر سنگھ سبھا کے خلاف نعرے لگائے اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ان دونوں جماعتوں کو خلاف قانون قرار دیدے۔ شام کو ایک میٹنگ کی گئی جس میں مطالبہ کیا گیا کہ سازش کرنے والوں کو پکڑ کر سزا دی جائے کہا جاتا ہے حکومت ہند کو شبہ ہے کہ الور راشٹریہ سیوک سنگھ کا گڑھ تھا اور حکومت کی طرف سے اسے اپنی امن مانی چلانے میں امداد دی جاتی تھی۔ پرجا منڈل نے ایک ترجمان نے پبلک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے کہا حکومت پر یہ الزام لگایا کہ گاندھی جی کے قتل میں ریاستی حکام کا ہاتھ تھا۔ یاد رہے گذشتہ سال مئی میں الور میں مہاسبھا اور راشٹریہ سیوک سنگھ کی سب سے بڑی ریلی ہوئی تھی۔ ریاست الور نے مہاسبھا اور سنگھ کا ممبر ہونیکی حیثیت سے نچھلے کارہائے نمایاں انجام دئے تھے۔

حکومت ہند نے مہاراجہ الور اور وزیر اعظم ڈاکٹر کھارے کا ریاست میں داخلہ ممنوع قرار دیدیا ہے۔ حکومت ہند اس الزام کی تحقیق کرنا چاہتی ہے کہ سٹیٹ کی حکومت کا سیوک سنگھ کی کارگزاریوں میں بہت ہاتھ تھا۔ مہاراجہ نے ڈاکٹر کھارے کو برطرف کر دیا ہے اور ریاست سے باہر رہنا منظور کر لیا ہے۔ ڈاکٹر کھارے اسوقت دہلی میں ہیں اور انہیں دہلی کے ڈپٹی کمشنر کی طرف سے حکم ملا ہے کہ وہ ایک ماہ تک دہلی سے باہر نہ جائیں۔ (ا۔پ)

اٹک آئیل کمپنی کو قومی بنانیکا مطالبہ

راولپنڈی ۱۰ فروری۔ مسٹر محمد ابراہیم پریذیڈنٹ پاکستان ٹریڈ یونین کی تقریر کے بعد اٹک آئیل کمپنی کے مزدوروں نے ایک زبردست جلوس نکالا اور کمپنی کے انگریز افسروں کے بنگلوں کے سامنے آئیل کمپنی قومی بنانے کے نعرے لگائے مسٹر محمد ابراہیم نے مزدوروں کے مطالبہ کی تائید کی اور اس بات پر زور دیا کہ تیل کے چشموں پر حکومت کا کنٹرول ہونا چاہیئے۔ ورنہ ہم اپنے ملک کی دولت سے محروم ہو جائیں گے۔ آپ نے کہا انگریز لوگ ہمارے ملک کو صدیوں سے لوٹ رہے ہیں۔ اب وقت یہی ہے کہ ان کو ان مراعات سے جواب دے دیا جائے۔ ان چشموں کے تیل پر اگر حکومت کنٹرول کرے تو ملک کی انڈسٹریز کو بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ آئیل انجن چلائے جا سکتے ہیں۔ (ا۔پ)

مظفر آباد میں غیر مسلم اپنا کاروبار بدستور سابق چلا رہے ہیں

مظفر آباد ۱۰ فروری ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ مظفر آباد کا شہر جو کشمیر کی خوبصورت وادی کا گویا دروازہ تھا۔ جنگ کے ابتدائی ایام میں کچھ غیر مسلموں نے اور کچھ ڈوگرہ فوج نے آزاد فوج کے ہاتھوں شکست کھانے کے بعد جا بجا دفعہ جلا کر خاک کر دیا تھا۔ جو عمارتیں قابل رہائش ہیں ان میں اس وقت تقریباً سات ہزار کی آبادی موجود ہے۔ جن میں اڑھائی سو ہندو سکھ بھی ہیں اور وہ بدستور سابق اپنا تجارتی کاروبار کر رہے ہیں ہندو آبادی کے نمائندوں نے ایک غیر ملکی پارٹی اور لوکل پریس نامہ نگاروں کو بتایا کہ وہ بالکل محفوظ و مامون ہیں۔ ان کی خوراک و کپڑے کا بہترین انتظام ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ جارحیت کے علاقہ یا ہندوستان میں جانیکے ہرگز خواہشمند نہیں ہیں۔ بلکہ جمہوری آزاد کشمیر کی ہم پوری تائید کرتے ہیں۔

ایشیا کے جنوبی مشرقی ممالک کی کانفرنس

کوریا منگولیا اور روس سے وفد شمولیت کیلئے آرہے ہیں

کلکتہ ۹ر فروری - کلکتہ سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے - کہ ایشیا کے جنوبی مشرقی ممالک کے نوجوانوں کی جو بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے - اس میں شمولیت کے لئے کوریا منگولیا اور روس سے بھی وفود آرہے ہیں یہ کانفرنس ۱۵ر فروری کو کلکتہ میں منعقد ہوگی . روس سے سات ڈیلیگیٹ منگولیا سے تین اور کوریا سے چار ڈیلیگیٹ تشریف لا رہے ہیں .

اقلیتوں کے لئے ۲۶ فیصدی ملازمتیں مخصوص کردی گئیں

ڈھاکہ ۹ر فروری - فیصلہ شدہ پالیسی کے مطابق مشرقی بنگال کی حکومت نے سرکاری دفاتر میں ۲۶ فیصدی ملازمتیں اقلیتوں کے لئے مخصوص کر دی گئی ہیں نچلے درجہ کی ملازمتوں میں ان کے لئے ۳۰ فیصدی مخصوص کر دی گئی ہیں - ہریجنوں کے لئے جو پانچ فیصدی اسامیاں مخصوص کی گئیں تھیں وہ برقرار کر دی گئیں ہیں - (گلوب)

(بقیہ صفحہ اوّل)

سے اطلاع پا کر اگر خود ہی باہمی سمجھوتہ کرنے پر رضامند ہو جائیں تو یہ اس سے بہت بہتر ہوگا - کہ کونسل خود کوئی فیصلہ صادر کرے - ہندوستان کی اس اچانک تحریک پر ہندوستان اور پاکستان کے وفود نے کسی قسم کے خیال کا اظہار کرنے سے احتراز کیا - اس کونسل کے ماہرین اس بارے میں رائے زنی کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں کہ اس کونسل کیا فیصلہ کرے گی - بحث کو ملتوی کر دینے کی درخواست بحث کے جو پچھلے ہفتے کے دوران میں کی گئی ہے کہ جب یہ واضح ہو چکا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان باہمی گفت و شنید سے معاملات کو سلجھانے میں ناکام ہو گئے ہیں

ہندوستان کی طرف سے اس بات پر زور دیا جاتا رہا ہے کہ پاکستان اپنے سپاہیوں اور عوام کو لڑائی میں حصہ لینے سے روکے اور حملہ آوروں کو اپنے علاقے میں سے نہ گذرنے دے - پاکستان نے ایک غیر جانبدار حکومت کے قیام پر زور دیا ہے نیز مطالبہ کیا ہے کہ ہندوستانی فوجیں اور قبائلی دونوں کشمیر سے واپس چلے جائیں - اور خاص جمیعت اقوام کے زیر انتظام و زیر نگرانی استصواب رائے کا انتظام کیا جائے - کل کا راونڈ ٹیبل کانفرنس منسوخ کر دی گئی تھی اور دونوں کی طرف سے ایک دوسرے کے خلاف سخت رویہ کا اظہار کیا گیا تھا - (رائٹر)

صم لہرایا جاتا رہا ہے - مگر اب ہندوستان کا اپنا ملکی جھنڈا ہونا چاہیئے - (ا - پ)

جموں کے ڈیڑھ سو فوجیوں کا پاکستانی سرحد پر حملہ

لاہور ۱۰ر فروری - سیالکوٹ سے موصول ہونے والی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ریاست جموں کے ڈیڑھ سو فوجیوں کا ایک دستہ تھانہ پھلکیاں کے قریب موضع سہونتی میں داخل ہو کر دس مسلمانوں کو اٹھا کر لے گیا - اور ایک کو ہلاک کر دیا گیا - ایک آدمی کسی طرح ان کے پنجہ سے بچ نکلا - باقی کے متعلق خیال ہے - کہ انہیں گولی کا نشانہ بنا دیا گیا -

گجرات کی اطلاعات سے پتہ چلتا ہے - کہ ہندوستانی دستوں نے پاکستان کے اندر موضع دھان میں آٹھ گھنٹے تک گولیاں چلائیں - مگر کوئی نقصان نہ ہوا - صوبے کے کسی اور حصہ سے کوئی قابل ذکر خبر موصول نہیں ہوئی - (ا - پ)

الور اور بھرت پور میں جبری تبدیلی مذہب

میو پناہ گزینوں کی ناگفتہ بہ حالت

لاہور ۱۰ر فروری - محکمہ اطلاعات عامہ کی طرف سے ایک بیان میں بتایا گیا ہے - کہ اس امر کی مصدقہ اطلاعات موصول ہو رہی ہیں - کہ الور اور بھرت پور کے بہت سے میو لوگوں کو واپس ریاستوں میں لے جا کر ان کا مذہب تبدیل کرایا گیا ہے - یہ تبدیلی مذہب جبری ہے . اور اس لئے اسے منظور نہیں کیا جا سکتا - حکومت ہند کو چاہیئے کہ اس معاملہ کی تحقیقات کرے - اور اصلاح احوال کی کوشش کرے - یہ اعلان پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر مقیم ہندوستان میجر جنرل عبدالرحمن نے ضلع گوڑگانواں کے دورہ سے واپس آکر جالندھر میں کیا ہے . آپ نے بیان کیا کہ سوہنا نوح - فیروز پور جھرکا اور دوسرے کیمپوں میں آپ نے میو لوگوں کی حالت بہت خستہ دیکھی - ان لوگوں کو گھروں سے بے گھر ہوئے چھ ماہ کا عرصہ ہو چکا ہے - اور اب خوراک کپڑوں اور پناہ کی انہیں سخت ضرورت ہے - دورے کے اختتام پر آپ نئی دہلی گئے - اور ہندوستان کے پناہ گزینوں اور آبادکاری کی وزارت کے سکرٹری سے ملکر آپ نے انہیں بتایا کہ میو لوگوں کی ہجرت کو حکومت ہند کے یقین دلانے پر روک دیا گیا تھا - اب دو راستے ہیں یا تو انہیں الور اور بھرت پور میں انکے اصل گھروں میں آباد کیا جائے یا ضلع گوڑگانواں میں انکے بھائی بندوں کے خالی کردہ دیہات میں بسایا جائے دوسری صورت یہ ہے کہ انہیں پاکستان پہنچا دیا جائے - (ا - پ)

نرائن راؤ کے باپ کی طرف سے رحم کی درخواست

حیدر آباد ۱۰ر فروری - ملزم نارائن راؤ جس نے نظام حیدر آباد پر گذشتہ ۴ر دسمبر کو بم پھینکا تھا کے باپ پنڈھاری نے حضور نظام سے رحم کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ جو کچھ میرے لڑکے نے کیا صحبت بد کے اثر کے ماتحت کیا ہے - میرا بچہ میری زندگی کا سہارا ہے - لہذا اسے معاف کر دیا جائے پنڈھاری نے کہا کہ جس نے اپنے لڑکے کو یہاں تعلیم کے لئے چھوڑا ہوا ہے - نرائن راؤ نے حضور نظام کے خلاف کبھی کچھ نہیں کہا تھا - (ا - پ)

۱۲ر فروری کو اخباروں کے دفاتر بند رہینگے

کراچی ۱۰ر فروری مسٹر الطاف حسین پریذیڈنٹ پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز نے ایک بیان میں کہا کہ میں نے لاہور اور کراچی میں پی - این - سی - ای کی سٹینڈنگ کمیٹی کے بعض ممبروں سے گفتگو کے دوران میں معلوم کیا کہ ۱۲ر فروری کو جب کہ مسٹر گاندھی کی وفات کی آخری رسم ادا کی جا رہی ہے پاکستان کے تمام اخبارات کے دفاتر بند رہینگے اس لحاظ سے ۱۳ر تاریخ کا کوئی اخبار شائع نہ ہوگا - ہاں اگر کوئی چاہے تو ۱۲ر تاریخ کی شام کو ضمیمہ نکال سکتا ہے (ا - پ)

جہازوں پر لہرانے والا جھنڈا کیسا ہو

کلکتہ ۱۰ر فروری - معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے تجاویز طلب کی ہیں کہ آئندہ ہندوستان کے جہازوں پر لہرانے والا جھنڈا کیسا ہونا چاہیئے اس وقت تک جہازوں پر برطانوی جھنڈا ہم

پاکستان کی مجلس دستور ساز کی صدارت

کراچی ۱۰ر فروری - معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی مجلس دستور ساز میں سپیکر کوئی نہیں ہوگا - قائد اعظم خود اس کے صدر ہیں اور جب آئین ساز یا قانون ساز مجلس کی حیثیت سے اس کا اجلاس ہوگا صدارت کے فرائض قائد اعظم ہی انجام دیں گے - البتہ ایک نائب صدر کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا - جو قائد اعظم کی عدم موجودگی میں صدارت کے فرائض انجام دیگا - سپیکر منتخب نہ کرنے کی وجہ سے دستور ساز اسمبلی کے اخراجات میں پچاس ہزار روپے سالانہ کی بچت متوقع ہے - سابق حکومت ہند کی مجلس قانون ساز کے قواعد وضوابط سردست اپنانے کے لئے قائد اعظم کی منظوری حاصل کی جا رہی ہے - گورنر جنرل کے بہت سے اختیارات اب صدر کو دے دیئے جائیں گے - اسمبلی ۲۳ر فروری سے شروع ہوگی اور ۱۲ر مارچ تک جاری رہے گا اس کے بعد اسمبلی کا اجلاس ۵ر اپریل سے پھر شروع ہوگا - اس عرصہ میں اس کا اجلاس مجلس دستور ساز کی حیثیت میں صرف دو روز ہوگا - جس میں عہدہ داران کا انتخاب ہوگا - اور اس کے قواعد وضوابط جو سپیشل کمیٹی نے مرتب کئے ہیں منظور کئے جائینگے - (ا - پ)

۱۲ر جنوری کو کوئی جانور ذبح نہ کیا جائے

کلکتہ ۱۰ر فروری - حکومت مغربی بنگال نے پبلک سے اپیل کی ہے - کہ وہ ۱۲ تاریخ کو جبکہ ملک بھر میں مسٹر گاندھی کے پھول تیرانے کی رسم ادا کی جا رہی ہے کوئی جانور ذبح نہ کیا جائے - ا - پ

— لنڈن ۹ر فروری - بیورٹن میں ایک ہوا باز نے ہوائی جہاز کو چلانے کے لئے پروپیلر کو موڑا لیکن وہ ابھی اس پر چڑھنے نہ پایا تھا کہ ہوائی جہاز اڑ گیا - (گلوب)

لاہور میں گداگری کے خلاف مہم

۱۴۶ فقیر گرفتار کر لئے گئے

لاہور ۱۰ر فروری - گداگری کو لاہور میں جرم قرار دے دیا گیا ہے - چنانچہ پیر کے روز گداگری کے خلاف ایک خاص مہم کا آغاز کیا گیا - جس کے نتیجہ میں لاہور شہر میں ۱۴۶ فقیر گرفتار کر لئے گئے - ان میں سے ۱۹ فقیروں پر جرمانہ کیا گیا - ۴۴ کو قید کی سزا ہوئی - اور ۲۶ کو دارالغربا میں بھیجدیا گیا - ۵۷ اشخاص نے اس بات کا عہد کیا - کہ وہ آئندہ کبھی اس جرم کے مرتکب نہ ہونگے - اور اپنی روزی محنت مزدوری سے کمائیں گے - چنانچہ انہیں رہا کر دیا گیا - (ا - پ)

تقسیم فلسطین کو روکنے کیلئے بات چیت

قاہرہ ۹ر فروری - شیخ حفیظ نے ایک انٹرویو میں بتایا ہے - کہ تقسیم فلسطین کو روکنے کے لئے ڈپلومیٹک بات چیت جاری ہے - یہ بات چیت تب تک جاری رہے گی - جب تک عربوں کا مقصد پورا نہ ہو - گلوب

طوفان کے باعث ایک جزیرہ غرق ہو گیا

لنڈن ۹ر فروری - بحر ہند میں جزائر مورشیس کے گروپ میں فور نامی ایک جزیرہ طوفان کے باعث غرق ہو گیا ہے - ایک اور جزیرے پر کچھ عرصہ کے لئے چھ چھ فٹ گہرا پانی بھر گیا - (گلوب)

نوجوانوں کے لئے قومی انجمن کا قیام

کٹک ۹ر فروری معلوم ہوا ہے کہ حکومت بہار نوجوانوں کو قومی خدمات کی ترغیب دینے کے لئے ایک ایک انجمن کے قیام پر غور کر رہی ہے یہ انجمن انہیں جسمانی طور پر مضبوط بنانے کے علاوہ قومی مفاد کا جذبہ بھی پیدا کرے گی -

(گلوب)